قل هل يستوي الذين يعلمون والذين لا يعلمون
معلم العربية
افادات
پیر طریقت رہبر شریعت محبوب العلماء
حضرت مولانا شیخ ڈاکٹر ندیم قریشی مدظلہ خلیفہ مجاز حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مدظلہ
تحقیق و تسہیل
اساتذہ جامعہ معلم الاسلامیہ
V12.01.04

فہرست معلّم العربیہ

اب دیکھئے دو لفظوں میں بات سمیٹنے
والی بات ہوئی (صِلْ مَنْ قَطَعَکَ)"جو تجھ سے توڑے تو اس سے جوڑ"
اس سے جوڑ جو تجھ سے توڑے۔اب یہ کیا خوبصورت تعلیم ہے؟ایک آدمی
ہم سے دور ہونا چاہتا ہے،جدا ہونا چاہتا ہے،ہم حتی الوسع کوشش کریں کہ وہ ہمارے ساتھ جڑا
رہے۔قریب رہے،پیار رہے،محبّتیں رہیں۔اس لئے کہ مل جل کر جب رہتے ہیں تو دوسرے
کے ساتھ رنجش کا ہوجانا فطری چیز ہے تو شریعت نے کہا کہ اگر ایسا ہوجائے تو تم دوسرے سے
ایکسکیوز کرلو،معذرت کرلو،معافی مانگ لو،اور دوسرے کو کہا کہ بھئی!اس کو جلدی معاف کردو
حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مدظلہ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے شعائرِ اسلام کو ظاہر کیا اور اسلام کے قوانین کو بلند کیا، انبیاء ورسل کو مبعوث کیا اور علماء کو نیابت انبیاء سے سرفراز کیا جنہوں نے بتوفیق الٰہی ہر قسم کے جلی اور دقیق علوم وفنون کو مدون کیا۔ حالات وواقعات یکے بعد دیگرے بدلتے آرہے ہیں دور حاضر میں طلباء یہ چاہتے ہیں کہ کم ازکم وقت میں آسان سے آسان طریقے سے علوم دینیہ حاصل کرلیں۔ ان تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے ہم نے چاہا کہ ماڈرن ٹیکنالوجی استعمال کی جائے تاکہ دنیا میں کہیں بھی بسنے والا شخص علوم دینیہ سے محروم نہ رہے۔

چنانچہ کتب دینیہ کو آسان ترین انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس میں لغت، رنگ، گرافکس، ٹیبلز، اصطلاحات ضروریہ اور ریکارڈڈ لیکچرز کے ذریعے درسی کتابوں کو آسان ترین بنایا گیا تاکہ طالب علم اپنی سہولت کے پیش نظر جب چاہیں ہر کتاب سے متعلّقہ ریکارڈڈ لیکچرز اور گرافکس وغیرہ سے فائدہ اٹھاسکیں۔

چونکہ یہ کام ضخیم ودقیق اور کثیر کتب پر مشتمل تھا اس لئے جامعہ نے متعدد ماہر فن اور تجربہ کار اساتذہ کو اپنی کاوشوں میں شامل کیا جنہوں نے اپنے ماہرانہ اور آسان اسلوب کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ نصاب مرتب کیا اور خاص طور پر عربی کو آسان انداز میں سمجھنے کیلئے ایک منفرد کورس ترتیب دیا ہے جو چند کتابوں پر مشتمل ہے۔

ہماری رائے یہ ہے کہ طلباء ان کتابوں کو پڑھتے ہوئے مستند علماء سے رابطہ رکھیں تاکہ فضیلت سند اور شرف تلمذ حاصل ہو۔ کتاب ہذا میں ریکارڈڈ لیکچر حضرت مولانا شیخ ڈاکٹر محی الدین ندیم قریشی صاحب کی آواز میں ہے۔

ہم تمام معاونین وکمپیوٹر آپریٹرز، اساتذہ اور جامعہ کے مشکور ہیں خصوصاً مجوزہ نصاب میں کتب دینیہ کے محققین مصنفین کے جو آج ہم تک علوم دینیہ پہنچانے میں معاون بنے۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کی کاوشوں کو قبول فرمائے۔ آمین

سرپرست اعلیٰ
شیخ ڈاکٹر ندیم قریشی (غفرلہ)

منتظم اعلیٰ
مفتی عتیق الرحمٰن

رئیس الاتقیاء مشفق ومربی استاذیم امام الصرف والنحو حضرت مولانا مفتی عبدالرحمٰن ظفر صاحب زید مجدہ

مدیر جامعہ علوم اسلامیہ فیصل آباد

باسمہٖ تعالیٰ یہ حقیقت روزروشن کی طرح عیاں ہے کہ کسی بھی زبان کو سمجھنے کیلئے اس کی گرائمر بنیادی حیثیت رکھتی ہےاس میں جس قدر مہارت ہوگی اسی قدر زبان پر گرفت مضبوط ہوگی اگر ابتدائی مرحلے میں کمی وکوتاہی رہ جاتی ہےتو انتہائے نصاب تک یہ نقصان برابر محسوس ہوتا رہے گا تا آنکہ علمی استعداد بری طرح متاثر ہوجاتی ہے اورعلمی سفر میں انسان خودکوعیب داراورلنگڑاخیال کرنے پرمجبور ہوجاتا ہے۔

قدیم زمانے سے اب تک اہل علم نے اپنے اپنے اندازفکر رہنما اصول وضع کئے اورنونہالان قوم کے لئے نت نئے زاویے تلاش کئے ہمارے انتہائی محبوب ومکرم بھائی محترم مفتی عتیق الرحمٰن صاحب نے بھی اس میدان میں قدم رکھااور پھر طلباء کی خیر خواہی کیلئے لکھتے ہی چلے گئے۔

کوئی حد ہےان کی شویدی خدمات کی'' کہ بات پیش کرنے کیلئے متنوع اندازاختیار کیا

پھر اگر چہ گرائمر اور عربی کلام کے دائرے باہم مختلف ہیں ''مگر گفتہ آید درحدیث دیگراں'' کے تحت انہوں نے لسانی حیثیت کوبھی گرائمر میں سمودیا جبکہ گرائمر کی کسی بھی تحریر میں یہ پہلونظرانداز ہی رکھا جاتا ہے

تقریظ اورتصویب پرکلمات لکھنے والے حضرات کوعموماًیہ تحریر کرنا پڑتا ہے کہ وقت کی قلت کے باعث چند چیدہ چیدہ مقامات کودیکھ سکا ہوں''

مگر برادرمکرم نے کرامت باھرہ کے طلسم سے ہجوم مصروفیات کے باوجود اس فقیر سے کچھ وقت چھین کر

کتابوں پر لگا دیا اور میں اب عام تحریرات کے علی الرغم یوں کہہ سکتا ہوں کہ تینوں کتابوں معلّم الصرف، معلّم النحو، معلّم العوامل کو بالاستیعاب دیکھا اور محترم کے اہداف کیلئے ان کو کامل واکمل پایا۔

میں پر امید ہوں کہ ان جواہرات ثمینہ کا سلسلہ قوم کے بچوں کیلئے بے حد نفع مند ثابت ہوگا

آخر میں اپنے مخدوم ومکرم حضرت شیخ ڈاکٹر ندیم قریشی دامت برکاتہم کی علمی کاوشوں کا اعتراف کرتا اور خیال کرتا ہوں جن کی تحریک اور توجہات تامہ ان شاء اللہ بار آور ثابت ہونگی۔

خادم العلم والعلماء

عبدالرحمٰن ظفر

تمام علوم دینیہ شارع ﷺ سے منقول ہیں پھر بوجہ وراثت انبیاء علیہم السّلام کے علماء اور ائمہ کرام نے ان کو سنبھالا یہاں تک کہ مشائخ عظام خصوصاً مشائخ نقشبند اور تمام اولیاء واتقیاء نے عملی جامہ پہنایا لہٰذا جامعہ اپنی تمام تصانیف کو انبیاء کرام، علماء، اولیاء اور صالحین کی طرف خصوصاً حضرت شیخ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی دامت برکاتہ کی طرف جنہوں نے ہر لمحہ جامعہ کے تمام امور میں حوصلہ افزائی فرمائی اور سرپرست اعلیٰ جامعۃ المعلم خلیفہ مجاز حضرت شیخ ڈاکٹر ندیم قریشی دامت برکاتہ اور حضرت کے اہل خانہ کی طرف جن کی فرمائش پر جامعہ ہذا کی بنیاد رکھی گئی۔

اور اپنے اساتذہ، والدین اور ایڈمنسٹریٹر جامعۃ المعلم سید راحیل اختر اور منتظم اعلیٰ مفتی عتیق الرحمٰن اور جامعہ کے تمام اساتذہ کی طرف منسوب کرتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی سعی پیہم کو قبول فرمائے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

ابحاث کی ترتیب اور کتاب ہٰذا کا تعارف

عربی زبان پڑھنے کا مقصد قرآن وحدیث کو سمجھنا ہے اور عربی زبان کلمہ اور کلام کا مجموعہ ہے۔ بچہ جب بولنا سیکھتا ہے تو ایک ایک لفظ (یعنی مفرد کلمات) بولتا ہے جو کلام کی بنیاد ہوتے ہیں ہم نے بھی سب سے پہلی کتاب معلّم الصرف میں مفرد یعنی کلمہ کی بحث کو ذکر کیا ہے پھر جس طرح بچہ مختلف کلمات کو جوڑ کر چھوٹے چھوٹے جملے بولتا ہے یعنی کلام بناتا ہے اسی طرح ہم نے اپنی دوسری کتاب معلّم النحو میں مکمّل کلام کی بحث کو ذکر کیا ہے جس میں جملہ اسمیہ وفعلیہ کی وضاحت، اسم وفعل کی اقسام اور ان میں اعراب کی تبدیلی کو ذکر کیا ہے۔

کلمہ اور کلام سمجھنے کے بعد اسم وفعل پر اثر انداز ہونے والے (اعراب کو تبدیل کرنے والے) عوامل کی بحث کو معلّم العوامل میں ذکر کیا ہے۔ اب چونکہ ابتدائی طالبعلم کے پاس ذخیرہ الفاظ کم ہوتا ہے اور اس کی استعداد بھی ادنیٰ ہوتی ہے۔ اس لئے ہم نے صرف تین حرفی (ثلاثی مجرد) صحیح کے الفاظ سے مثالوں کو ذکر کیا ہے۔ پھر قواعد نحویہ کے اجراء کیلئے ثلاثی مجرد صحیح کے الفاظ والی احادیث کو معلّم الاجراء بالاحادیث میں ذکر کیا ہے تاکہ الفاظ کی پہچان اور استعداد بننے کے ساتھ ساتھ احادیث کے ذریعے اپنی اصلاح اور عمل کا شوق پیدا ہو۔

جب طالب علم ثلاثی مجرد صحیح کی مثالوں اور (ثلاثی مجرد صحیح والی) احادیث کو پڑھ چکا ہے تو اب مزید فیہ پڑھایا جائے تو ہم ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کو معلّم الابواب والخاصیات میں لائے ہیں۔

اس کتاب کے بعد اب طالبعلم کیلئے تعلیلی ابواب اور قواعد کو پڑھنا آسان ہے تو ہم نے تعلیلی ابواب اور قواعد کی تمام مشکل ابحاث کو معلّم قواعد الصرف میں شامل کیا ہے۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد چونکہ طالبعلم صرف ونحو کے اہم قواعد کو پڑھ چکا ہے تو اب ہم چاہتے ہیں کہ طالبعلم کو عربی بول چال بھی آجائے تو اس کے لئے معلّم الکلام فی العربیہ اور خاص طور پر اٹیچمنٹ سلائیڈز کو اس انداز سے ڈیزائن کیا ہے کہ پہلے صحیح کے الفاظ لائے ہیں اور پھر بعد میں تعلیلی الفاظ کو بھی تحریر کیا ہے۔

طالبعلم ان الفاظ کو آسانی کے ساتھ اسطرح یاد کرسکتا ہے کہ ہر سلائیڈ کے الفاظ کی مدد سے ایک خوبصورت کہانی بنا کر استاد کو سنائے اس طرح اٹیچمنٹ کی ایک سلائیڈ میں پائے جانے والے مختلف الفاظ کی مدد سے طلباء کے لئے عربی جملے بنانا اور بول چال کرنا آسان ہو جائے گا اور جیسا کہ پہلے ذکر کیا کہ اصل مقصد تو قرآن وحدیث کو سمجھنا ہے تو اس

کورس کے آخر میں معلّم الاجراء بالقرآن میں تمام صرفی نحوی قواعد کا اجراء کروایا جاتا ہے تاکہ آیات کے اجراء کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی سمجھ پیدا ہو۔

محترم اساتذہ کرام سے گذارش ہے کہ یہ طرز تعلیم جو طالبعلم میں تدریج بالتدریج عربی پر مہارت پیدا کرتا ہے ضرور اپنائیں اور اٹیچمنٹ سلائیڈز کو بھی ساتھ ساتھ معاون بنائیں۔ آیئے اب ہم معلّم العربیہ شروع کرتے ہیں

ہمارے پروردگار نے جب فیصلہ کیا کہ بنی آدم سے خطاب کیا جائے تو کلام کے لئے عربی زبان کو پسند کیا اور لوگوں کو قرآن پڑھنے اور سمجھنے کا حکم بھی دیا

●فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ●

قرآن کی تلاوت کرو جتنا تمہیں آسان لگے اب محبّت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے پروردگار کے کلام کو سمجھیں تاکہ اس پر عمل کرسکیں۔ جیسا کہ فرمان نبوی ﷺ ہے، اہل عرب سے محبّت کرو تین وجہ سے کیونکہ میں عربی ہوں، اور اللہ تعالے کا کلام عربی ہے اور جنت کی زبان عربی ہے۔

کسی بھی زبان کو سمجھنے کے لیے اچھے انداز سے گرائمر کو سمجھنا پڑتا ہے اس کتاب میں عربی بول چال اور عربی گرائمر کی تمام کتابوں کا تعارف پڑھایا جاتا ہے

ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری اس کاوش سے آپ کے لئے عربی زبان کا حصول آسان اور لطف دہ تجربہ بن جائیگا اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو ہمارے لئے سہل کردے۔ (آمین)

Slide 1

TOPIC 1.0

عربی الفاظ کی ابتداء

Slide 2 عربی الفاظ کی ابتداء **Topic 1.0**

SUB TOPIC 1.1

حروف تہجّی

ہر زبان کے بنیادی حروف ہوتے ہیں ان حروف کو عربی میں حروف تہجّی کہتے ہیں جیسا کہ عربی زبان میں الف سے لے کر یاء تک ۲۸ حروف ہیں ان مختلف حروف کو آپس میں ملانے سے کلمہ بنتا ہے

خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا
ص	ش	س	ز	ر	ذ	د
ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض
ی	ه	و	ن	م	ل	ك

نوٹ: الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے لیکن جب یہ متحرک نظر آئے تو جان لیجئے کہ دراصل یہ ہمزہ ہے بعض کے نزدیک یہ دونوں الگ الگ حروف ہیں

حروف صحیح (۲۵) ہیں

حروف صحیح: وہ حروف جو حقیقی ہیں اور اکثر اصلی شکل میں موجود رہتے ہیں

حروف علّت (۳) ہیں

حروف علت: وہ حروف ہیں جو ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بناتے ہوئے استعمال ہوں تو ان میں تغیّر ہوتا رہتا ہے یعنی اکثر اپنی اصلی شکل میں نہیں رہتے اور وہ و، ا، ی ہیں یاد رکھنے کیلئے وَایْ کہتے ہیں جو کہ اہل عرب بیماری میں ادا کرتے ہیں۔

فائدہ: مختلف حروف کو آپس میں ملانے سے کلمہ بنتا ہے اور مختلف کلمات کو آپس میں ملانے سے کلام بنتا ہے۔ عزیز طلباء وطالبات آیئے پہلے کلمہ کی بحث کو پڑھتے ہیں۔

Slide 5

TOPIC 2.0

کلمہ اور اس کی اقسام

Slide 6 کلمہ اور اسکی اقسام Topic 2.0

SUB TOPIC 2.1

کلمہ

کلمہ وہ لفظ ہے جو ایک معنی کے لئے بنایا گیا ہو

عربی زبان کے کلمات تین قسم پر ہیں

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم: اسم نام کو کہتے ہیں اور اسم وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی بتائے جیسے زَیْدٌ، خَالِدٌ وغیرہ

فعل: فعل کام کو کہتے ہیں اور فعل وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے نَصَرَ مدد کی اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں۔

نوٹ: زمانے تین ہیں ماضی (گزرا ہوا) حال (موجودہ) مستقبل (آنے والا)

حرف: حرف کنارے کو کہتے ہیں اور حرف وہ کلمہ ہے جسکا معنی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر سمجھ نہ آئے جیسے

مِنْ	اِلٰی	فِیْ	اِنَّ	اَنْ	لَمْ
سے	تک	میں	بیشک	یہ کہ	نہیں

جب تک ان کے ساتھ دوسرا کوئی کلمہ نہیں ملائیں گے اس وقت تک ان کا معنی سمجھ نہیں آئیگا

جیسے سَفَرْتُ مِنَ الْمَدِیْنَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ

(سفر کیا میں نے مدینہ سے کوفہ تک) اب مِنْ اور اِلٰی کا معنی سمجھ میں آ گیا۔

مِنْ کا معنی ''سے'' اِلٰی کا معنی ''تک''

اسم، فعل، حرف کی علامات

اسم کی چند علامات

نمبر	علامات	مثالیں
۱	نام ہو	مُحَمَّدٌ
۲	شروع میں الف لام ہو	اَلْحَمْدُ
۳	آخر میں تنوین ہو	عَالِمٌ
۴	تائے متحرکہ ہو جو حالت وقف میں 'ہ' بن جائے	ضَارِبَةٌ
۵	تثنیہ یا جمع ہو	نَاصِرَانِ، نَاصِرُوْن

علامات فعل

نمبر	علامات	مثالیں
۱	شروع میں قَدْ ہو	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ
۲	شروع میں س یا سوف ہو	سَيَعْلَمُوْنَ اور سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ
۳	فعل امر ہو	اِضْرِبْ
۴	حروف اتین میں سے کوئی شروع میں ہو	يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِب، نَضْرِبُ

علامت حرف: یہ ہے کہ جس میں اسم اور فعل کی کوئی علامت نہ ہو

عربی عبارت میں استعمال ہونے والے چند حروف

ل	ك	ف	و	ت	ب
لَنْ	كَيْ	اَنْ	لَمْ	اِنْ	قَدْ

SUB TOPIC 2.2

اسم اور فعل کی تقسیم

اسم کی اقسام

اسم کی تین قسمیں ہیں

(۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق

اسم جامد: وہ اسم ہے جو نہ تو خود کسی سے بنے اور نہ ہی اس سے کوئی کلمہ بنایا جائے

جیسے اِبْرَاهِيْمُ ، اَبَابِيْلُ ، بَرْزَخٌ

اسم مصدر: وہ اسم ہے جو خود کسی سے نہ بنے لیکن اس سے کئی کلمے بنتے ہوں جیسے ضَرْبٌ

اسم مشتق: وہ اسم ہے جو خود کسی سے بنے اور اس سے کئی کلمے بنتے ہوں

جیسے ضَارِبٌ، ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ

نوٹ: اہل عرب اسم مصدر سے چند چیزیں مشتق (بنایا) کرتے ہیں

اسمائے مشتقہ

(۱) اسم فاعل: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کے بارے میں بتائے جس سے کام ہوا ہے

جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)

(۲) اسم مفعول: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کے بارے میں بتائے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو

جیسے مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)

(۳) اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو کسی ذات میں دوسروں کی بنسبت صفت کی زیادتی ظاہر کرے

جیسے اَنْصَرُ (زیادہ مدد کرنے والا)

افعال مشتقہ

(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

(۱) فعل ماضی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ کے بارے میں بتائے

جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۲) فعل مضارع: وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانہ کے بارے میں بتائے

جیسے یَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)

(۳) فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے

جیسے اُنْصُرْ (مدد کر تو ایک مرد)

SUB TOPIC 2.3

فعلِ ماضی، فعلِ مضارع، فعلِ امر

صیغہ کی تعریف

کسی بھی کلمہ کے حروف کو حرکات وسکنات کے اعتبار سے جو خاص شکل ملے یعنی واحد، تثنیہ جمع یا مذکر، مؤنث ہونا یا غائب وحاضر ہونا صیغہ کہلاتا ہے اور ہر فعل سے ۱۴ صیغے نکلتے ہیں

۶ غائب		۶ حاضر	
۳ مذکر	۳ مؤنث	۳ مذکر	۳ مؤنث
واحد مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	واحد مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر
تثنیہ مذکر غائب	تثنیہ مؤنث غائب	تثنیہ مذکر حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر
جمع مذکر غائب	جمع مؤنث غائب	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر
متکلّم کے ۲ صیغے مذکر ومؤنث تثنیہ وجمع کیلئے مشترک آتے ہیں		واحد متکلّم	جمع متکلّم

غور کیجئے

متکلّم	حاضر		غائب		صیغہ
مشترک	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	صیغہ
I فَعَلْتُ	You فَعَلْتِ	You فَعَلْتَ	She فَعَلَتْ	He فَعَلَ	واحد
WeBoth فَعَلْنَا	YouBoth فَعَلْتُمَا	YouBoth فَعَلْتُمَا	Theyboth فَعَلَتَا	Theyboth فَعَلَا	تثنیہ
We all فَعَلْنَا	You All فَعَلْتُنَّ	You All فَعَلْتُمْ	They فَعَلْنَ	They فَعَلُوْا	جمع

فعل امر		فعل مضارع		فعل ماضی	
اِفْعَلَا	لِيَفْعَلْ	تَفْعَلَان	يَفْعَلُ	فَعَلْتُمَا	فَعَلَ
اِفْعَلُوْا	لِيَفْعَلَا	تَفْعَلُوْنَ	يَفْعَلَانِ	فَعَلْتُمْ	فَعَلَا
اِفْعَلِيْ	لِيَفْعَلُوْا	تَفْعَلِيْنَ	يَفْعَلُوْنَ	فَعَلْتِ	فَعَلُوْا
اِفْعَلَا	لِتَفْعَلْ	تَفْعَلَان	تَفْعَلُ	فَعَلْتُمَا	فَعَلَتْ
اِفْعَلْنَ	لِتَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	فَعَلْتُنَّ	فَعَلَتَا
لِاَفْعَلْ	لِتَفْعَلُوْا	أَفْعَلُ	يَفْعَلْنَ	فَعَلْتُ	فَعَلْنَ
لِنَفْعَلْ	اِفْعَلْ	نَفْعَلُ	تَفْعَلُ	فَعَلْنَا	فَعَلْتَ

صیغوں کی علامات

گردان	ترجمہ	علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	هُوَ
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	ا
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	وْ
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	هِيَ
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	ا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	نَ
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	تَ

گردان	ترجمہ	علامت
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تُمَا
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	تِ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا عورت نے	تُ
فَعَلْنَا	کیا ہم سب مردوں یا عورتوں نے	نَا

ترجمہ کرنے کا طریقہ

فعل ماضی کا ترجمہ		فعل مضارع کا ترجمہ		فعل امر کا ترجمہ	
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	لِيَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد

عزیز طلباء جب آپ نے ہر گردان کے پہلے صیغے کا ترجمہ معلوم کرلیا تو غور وفکر سے آپ باقی صیغوں کا ترجمہ بھی معلوم کرلیں گے بس آپ اتنا کریں کہ تثنیہ کے صیغوں میں دو کا عدد اور جمع کے صیغوں میں سب کا لفظ اور مذکر کے صیغوں مرد کا لفظ اور مونث کے صیغوں میں عورت کا لفظ بڑھا دیں گے

نوٹ: عزیز طلباء ہماری ویب سائٹ

المعلم (Al Muallim.org) کے کورس معلّم العربیہ

میں جا کر سابقہ حصے (Topic) کے سوالات حل کرلیں

Slide 22

TOPIC 3.0

Slide 23	کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ	Topic 3.0

SUB TOPIC 3.1

آئیے اب ہم کلمہ کی مختلف اقسام کو جوڑ کر کلام بناتے ہیں

کلمہ کو مفرد بھی کہتے ہیں مفرد کی تعریف

مفرد وہ لفظ ہے جو ایک معنٰی کے لئے بنایا گیا ہو جیسے خَالِدٌ

دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کو جوڑ کر کلام بنایا جاتا ہے

کلام کو مرکب بھی کہتے ہیں مرکب کی تعریف

مرکب وہ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلموں کو جوڑ کر بنایا جائے جیسے خَالِدٌ قَائِمٌ

مفرد اور مرکب کالم میں لکھو

(۱) رَسُوْلُ اللّٰہِ (۲) اَبُوْبَکْرٌ رض (۳) عُمَرٌ رض (۴) عُثْمَانٌ رض (۵) عَلِي رض

(۶) اَلْجَنَّةُ حَقٌّ (۷) وَالنَّارُ حَقٌّ

مرکب	مفرد	مرکب	مفرد
نَبِيُّ الرَّحْمَةِ	مُحَمَّدٌ	رَحْمَةُ اللّٰہِ	اَللّٰہُ
....	....	....	....
....	....	....	....
....	....	....	....

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں اسم و فعل اور حرف معلوم کرو

نمبر	مثال	نمبر	مثال
۱	لَبِسَ الرَّجُلُ ثَوْبًا	۵	لَقَدْ بَعَثَ اللّٰهُ رُسُلًا اِلَی النَّاسِ
۲	يَذْهَبُ النَّاسُ اِلٰی مَكَّةَ	۶	رَجَعَ اِبْرَاهِيمُ مِنْ سَفَرِهٖ
۳	جَلَسَ خَالِدٌ	۷	اَلْوَلَدُ يَلْعَبُ فِي الْبُسْتَانِ
۴	نَظَرَ خَالِدٌ كَوْكَبًا	۸	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

اجزائے جملہ میں غور کریں اور اسماء کو علیحدہ کریں

نمبر	مثال	نمبر	مثال
۱	ذَبَحَ اِبْرَاهِيمُ اِسْمٰعِيلَ	۶	نَصَرَ الْمَلِكُ رَجُلًا
۲	اَلْكَلْبُ يَحْرُسُ الْبَيْتَ	۷	اَ كَلَ اَحْمَدُ تُفَّاحًا
۳	جَلَسَ الْوَلَدُ عَلَی الْفِرَاشِ	۸	نَجَحَ الطِّفْلُ فِي الْاِمْتِحَانِ
۴	يَأْكُلُ الشَّيْطَانُ بِالشِّمَالِ	۹	خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ
۵	اَلْمَآءُ فِي الْبِئْرِ	۱۰	قَطَعَ الرَّجُلُ شَجَرَةً

اجزائے جملہ میں غور کریں اور افعال کو علیحدہ کریں
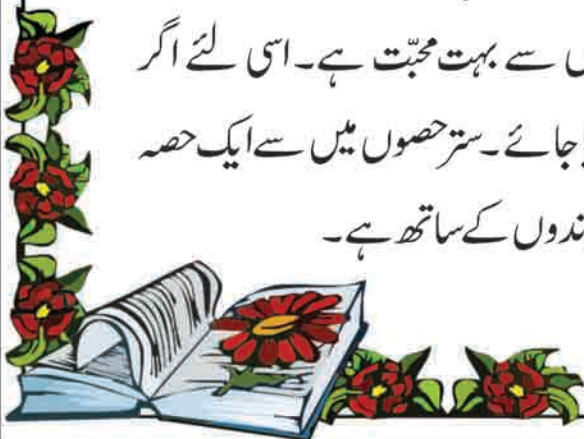
نمبر	مثال	نمبر	مثال
۱	ذَبَحَ اِبْرَاهِيمُ اِسْمٰعِيلَ	۲	نَصَرَ الْمَلِكُ رَجُلاً
۳	اَلْكَلْبُ يَحْرُسُ الْبَيْتَ	۴	اَكَلَ اَحْمَدُ تُفَّاحًا
۵	جَلَسَ الْوَلَدُ عَلَى الْفِرَاشِ	۶	نَجَحَ الطِّفْلُ فِي الْاِمْتِحَانِ
۷	يَأْكُلُ الشَّيْطَانُ بِالشِّمَالِ	۸	خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ
۹	اَلْمَآءُ فِي الْبِئْرِ	۱۰	قَطَعَ الرَّجُلُ شَجَرَةً

SUB TOPIC 3.2

مرکب

جو دو یا دو سے زیادہ کلموں کو جوڑ کر بنایا جائے

مرکب کی دو قسمیں ہیں: (۱) مرکب مفید (۲) مرکب غیر مفید

(۱) مرکب مفید: جب متکلّم خاموش ہو جائے تو مخاطب کو فائدہ معلوم ہو

اس کو جملہ یا کلام بھی کہتے ہیں

جیسے زَیْدٌ کَاتِبٌ (زید لکھنے والا ہے) جَلَسَ عُمَرُ (عمر بیٹھا)

(۲) مرکب غیر مفید: جب متکلّم خاموش ہو جائے تو مخاطب کو فائدہ معلوم نہ ہو

نوٹ: مرکب غیر مفید کی وضاحت آخر میں پڑھیں گے

مرکب مفید

(۱) اَلْعِلْمُ نُوْرٌ
(۲) کَتَبَ نَاصِرٌ
(۳) اَللّٰہُ اَحَدٌ
(۴) اَلْوَلَدُ نَائِمٌ
(۵) خَالِدٌ عَالِمٌ
(۶) کَسَرَاِبْرَاھِیْمُ الْاَصْنَامَ

پہلے جملے کو دیکھیں وہ دو لفظوں سے مرکب ہے، ایک لفظ اَلْعِلْمُ اور دوسرا نُوْرٌ ہے
اس جملہ میں اگر آپ صرف اَلْعِلْمُ کہیں تو آپ کچھ نہیں سمجھ سکتے
اسی طرح اگر آپ صرف نُوْرٌ کہیں تو آپ کو پوری بات سمجھ نہ آئے گی
لیکن جب آپ اَلْعِلْمُ اور نُوْرٌ کو ملا کر پڑھیں گے اور یوں کہیں گے کہ
اَلْعِلْمُ نُوْرٌ تو آپ ایک نئی بات معلوم کر لیں گے اور پورا فائدہ ہوگا، وہ یہ کہ علم نور ہے

اسی طرح مثال نمبر ۶ کو دیکھیں، وہ تین کلموں سے مرکب ہے، پہلا کلمہ کَسَرَ
دوسرا اِبْرَاھِیْمُ اور تیسرا اَلْاَصْنَامَ ہے۔ان میں سے کسی ایک سے کوئی فائدے کی
بات آپ معلوم نہیں کر سکتے لیکن اگر آپ تینوں کلموں کو ملا کر پڑھیں
تو ایک نئی بات معلوم ہوگی وہ یہ ہے کہ ’’ابراہیم علیہ السّلام نے بت توڑے‘‘
اسی لئے ان سب جملوں کو مرکب مفید کہتے ہیں۔

اب آپ نے یہ سمجھ لیا ہوگا کہ ایک لفظ بات چیت کے لئے کافی نہیں ہے
بلکہ دو لفظ یا اس سے زیادہ ہونے چاہئیں، تاکہ سننے والا پوری بات سمجھ لے۔

SUB TOPIC 3.3

مرکّب مُفید کی اقسام

مرکب مفید کی اقسام

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں جملے کی دو قسمیں ہیں

(۱) جملہ خبریہ (۲) جملہ انشائیہ

(۱) جملہ خبریہ: وہ ہے جس میں خبر پائی جائے اور خبر میں سچ یا جھوٹ کا امکان ہوتا ہے جیسے کَتَبَ نَاصِرٌ (ناصر نے لکھا)

جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

ان دونوں کی تفصیل آگے آرہی ہے

(۲) جملہ انشائیہ: وہ ہے جس میں کسی چیز کا حکم، روکنا، سوال کرنا، آرزو یا امید رکھنا پایا جائے اور اس کو سچا یا جھوٹا نہیں کہہ سکتے جیسے اُنْصُرْ

جملہ انشائیہ کی دس اقسام ہیں

نمبر	اقسام	نمبر	اقسام
١	امر کسی کام کا حکم کرنا	٢	نہی کسی کام سے روکنا
٣	استفہام سوال کرنا	٤	تمنّی آرزو کرنا
٥	ترجّی اُمید کرنا	٦	قسم یعنی قسم کھانا
٧	عقود لین دین کا معاملہ کرتے وقت جو گفتگو کی جائے	٨	عرض کسی کو نرمی کے ساتھ کسی کام کی طرف متوجہ کرنا
٩	ندا پکارنا	١٠	تعجّب حیرانگی کا اظہار کرنا

جملہ انشائیہ کی اقسام اور ان کی مثالیں

نمبر	جملہ انشائیہ	مثال	ترجمہ
١	امر	اِذْهَبْ	تو جا
٢	نہی	لَاتَحْزَنْ	غم نہ کر
٣	استفہام	ءَ أَنْتَ يُوْسُفُ	کیا تو یوسف ہے؟
٤	تمنّی	لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ	کاش زید حاضر ہوتا
٥	ترجّی	لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ	امید ہے عمرو غائب ہوگا
٦	عرض	اَلَا تَجْلِسُ مَعَنَا فَتَشْرَبَ اللَّبَنَ	آپ کیوں نہیں بیٹھتے ہمارے ساتھ پس آپ دودھ پیتے
٧	عقود	عَقَدْتُّ الْبَيْعَ	میں نے پکا کیا بیع کو
٨	قسم	وَاللّٰهِ لَاَنْصُرَنَّ	اللہ کی قسم میں ضرور مدد کروں گا
٩	ندا	يَازَكَرِيَّا	اے زکریا
١٠	تعجّب	قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ	مارا جائے انسان کتنا ناشکرا ہے

جملہ خبریہ کی دو قسمیں

(۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

(۱) جملہ اسمیہ: وہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو دوسرا جز خواہ اسم ہو یا فعل

جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ یا زَیْدٌ عَلِمَ پہلے کو مبتدا دوسرے کو خبر کہتے ہیں

(۲) جملہ فعلیہ: وہ ہے جسکا پہلا جز فعل ہو جیسے عَلِمَ زَیْدٌ پہلے جز کو فعل دوسرے کو فاعل کہتے ہیں

جملہ اسمیہ	اَللّٰہُ اَحَدٌ	اللّٰہ تعالیٰ یکتا ہے
جملہ فعلیہ	کَتَبَ خَالِدٌ	خالد نے لکھا
جملہ اسمیہ	حَامِدٌ نَائِمٌ	حامد سو رہا ہے
جملہ فعلیہ	سَجَدَ نَاصِرٌ	ناصر نے سجدہ کیا

SUB TOPIC 3.4

V12.01.04

اَلْجُمْلَةُ الْاِسْمِيَّةُ
اَلنَّارُ حَقٌّ
حَقٌّ
اَلنَّارُ
خبر
مبتدا
مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
موصوف صفت
مبتدا خبر
فعل فاعل مفعول
افعال ناقصہ
جار مجرور
مضاف مضاف الیہ

اَلْجُمْلَةُ الْاِسْمِيَّةُ
اَلدُّنيَا جِيفَةٌ
جِيفَةٌ
اَلدُّنيَا
خبر
مبتدا
مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
موصوف صفت
مبتدا خبر
فعل فاعل مفعول
افعال ناقصہ
جار مجرور
مضاف مضاف الیہ
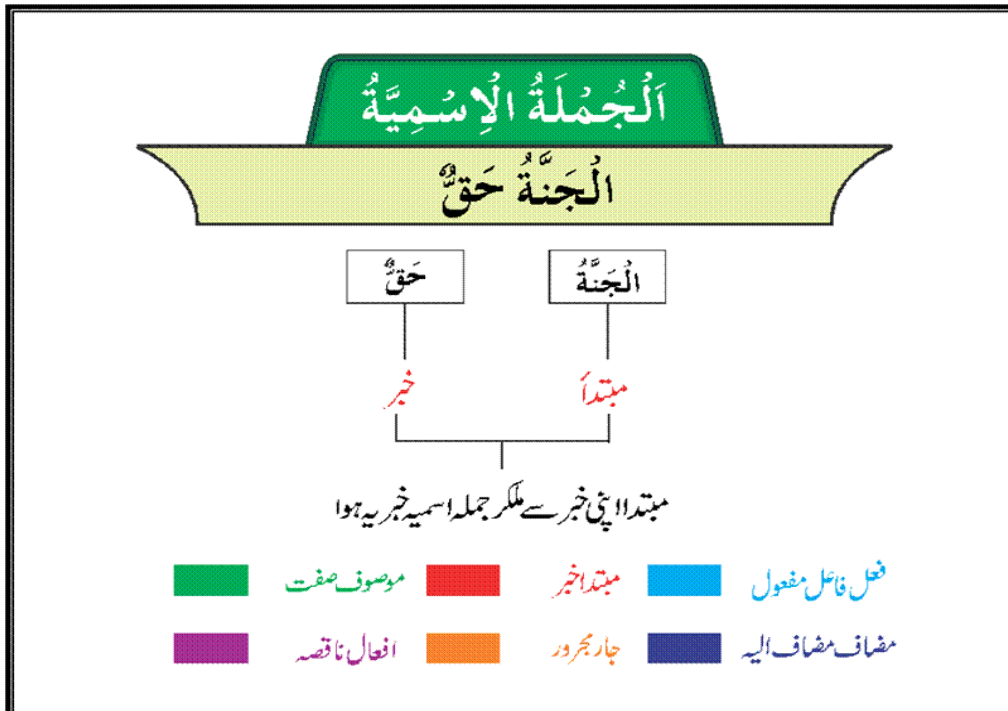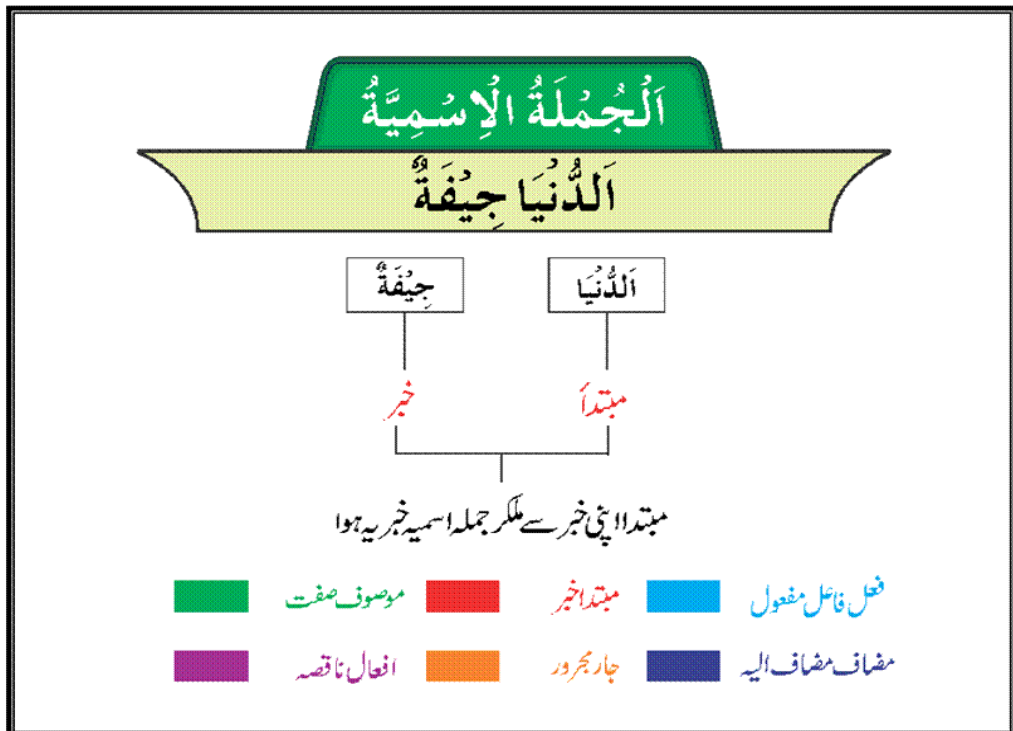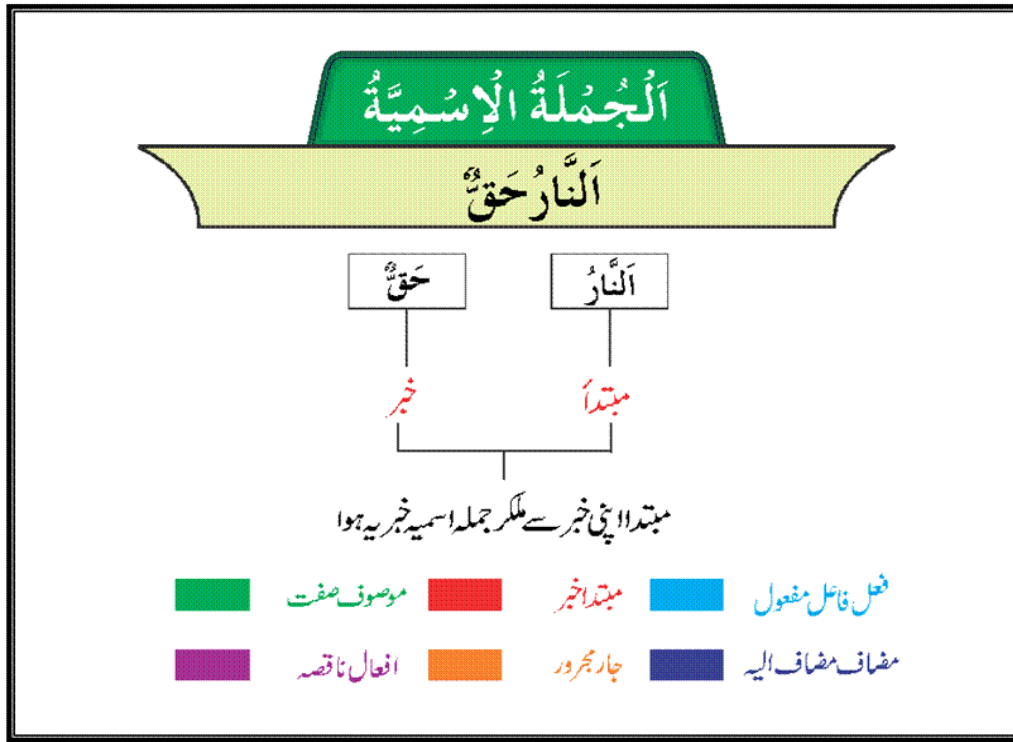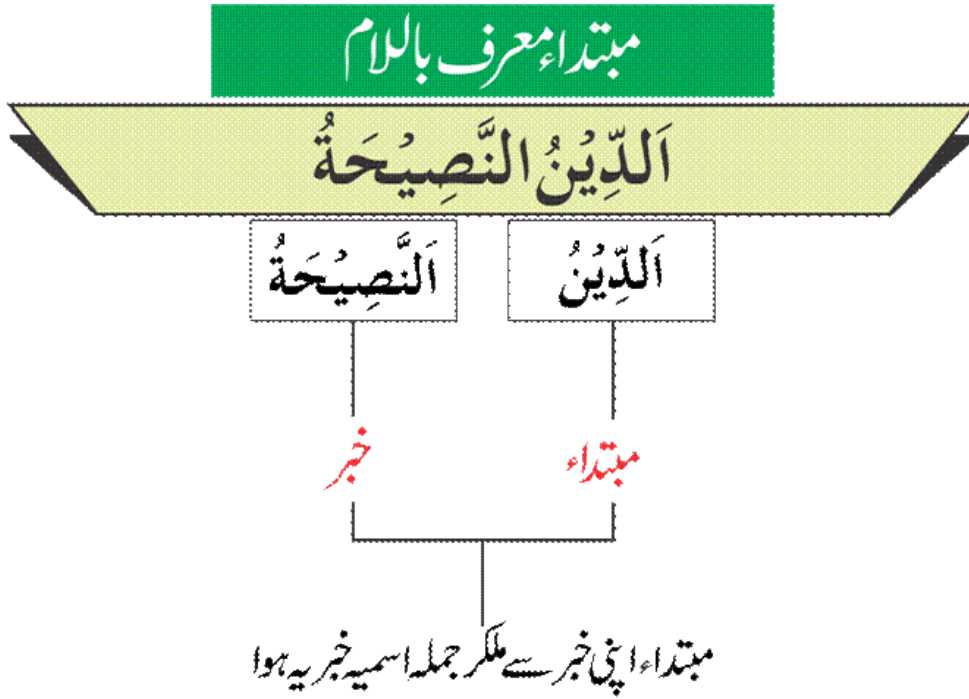
جملہ اسمیہ کی وضاحت

جملہ اسمیہ وہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو دوسرا جز خواہ اسم ہو یا فعل

جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ یا زَيْدٌ عَلِمَ پہلے کو مبتدا دوسرے کو خبر کہتے ہیں

مبتدا	خبر	مبتدا	خبر
اَللّٰهُ	وَاحِدٌ	مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم	رَءُوْفٌ
اَلدَّارُ	وَاسِعَةٌ	اَلْبَحْرُ	وَاسِعٌ
اَلْوَلَدُ	سَعِيْدٌ	اَلْغُصْنُ	اَخْضَرُ
اَلطَّرِيْقُ	ضَيِّقَةٌ	اَلضَّيْفُ	كَرِيْمٌ
اَلشَّابُّ	صَادِقٌ	اَلْبَلَدُ	كَبِيْرٌ

ترکیب: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ترکیب کریں

(۱) اَلْبَيْتُ رَفِيْعٌ (۲) اَلْخَمْرُ حَرَامٌ (۳) اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ

(۴) اَلْوَلَدُ مَرِيْضٌ (۵) اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ (۶) اَلْقَلْبُ مَحْزُوْنٌ

(۷) اَلْبَحْرُ زَاخِرٌ (۸) اَلنَّظَافَةُ وَاجِبَةٌ (۹) اَلرَّجُلُ ضَعِيْفٌ

(۱۰) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۱۱) اَلْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ (۱۲) اَلْمَرْءُ عَاقِلٌ

اُوپر کی مثالوں میں ہر جملہ دو اسموں سے مرکب ہے اور ہر جملہ اسم سے شروع کیا گیا ہے

اسی لیے پہلے اسم کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔

اگر تم ہر جملہ میں دوسرے اسم پر ہاتھ رکھ کر اس کو چھپا لو اور یوں پڑھو

اَلْبَيْتُ، اَلْخَمْرُ، اَلتُّفَّاحَةُ تو تعجّب کیساتھ اپنے دل میں سوچو گے کہ

اَلْبَيْتُ، اَلْخَمْرُ اَلتُّفَّاحَةُ کیا ہیں؟ لیکن جب اپنا ہاتھ تم ہٹا کر اس طرح پڑھو گے

اَلْبَيْتُ رَفِيْعٌ اَلْخَمْرُ حَرَامٌ اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ

تو تم بات اچھی طرح سمجھ جاؤ گے۔

اب تم سمجھ گئے ہو گے کہ ہر جملہ میں دوسرے اسم سے کیا فائدہ ہے، اسی دوسرے اسم نے تمہیں گھر کے بلند ہونے اور شراب کے حرام ہونے اور سیب کے میٹھے ہونے کی خبر دی ہے اسی لیے دوسرے اسم کو خبر کہتے ہیں۔ اگر تم اوپر کی مثالوں میں ہر جملہ پر ایک بار نظر ڈالو تو دونوں اسموں میں سے ہر اسم کو مرفوع پاؤ گے۔

SUB TOPIC 3.5

جملہ فعلیہ کی وضاحت

جملہ فعلیہ وہ ہے جسکا پہلا جز فعل ہو جیسے عَلِمَ زَیْدٌ پہلے جز کو فعل دوسرے کو فاعل کہتے ہیں

ہر جملہ فعلیہ فعل، فاعل یا فعل، فاعل اور مفعول بہ سے مرکب ہوتا ہے۔

چونکہ ہر جملہ فعل سے شروع ہوتا ہے اس لئے اس کو "جملہ فعلیہ" کہتے ہیں

جملہ فعلیہ کی ترکیب اور ترجمہ

نمبر	فعل	فاعل	مفعول	ترجمہ
۱	خَلَقَ	اللّٰہُ	اَلْاَرْضَ	بنایا اللّٰہ تعالیٰ نے زمین کو
۲	کَسَرَ	اِبْرَاھِیْمُ	اَلْاَصْنَامَ	....
۳	نَصَرَ	اللّٰہُ	عَبْدًا	....
۴	مَنَعَ	الرَّجُلُ	وَلَداً	....

فعل ماضی میں اسم ضمیر کی پہچان (دو ۲، بارہ ۱۲)

درج ذیل دو صیغوں میں ضمیر مستتر فاعل ہوتی ہے

اگر ان کے بعد کوئی اسم ظاہر بطور فاعل موجود نہ ہو

صیغہ	ترجمہ	ضمیر مستتر فاعل
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	هُوَ
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	هِيَ

بارہ (۱۲) صیغوں میں ضمیر بارز فاعل ہوتی ہے

صیغہ	ترجمہ	علامت ضمیر بارز
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	ا
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	وْ
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	ا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	نَ
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	تَ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تُمَا

صیغہ	ترجمہ	علامت ضمیر بارز
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	تِ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا عورت نے	تُ
فَعَلْنَا	کیا ہم سب مردوں یا عورتوں نے	نَا

مذکورہ علامات ہمیشہ فاعل بنتی ہیں اور ضمائر کہلاتی ہیں

فعل ماضی کی ترکیب

گردان	ترکیب	گردان	ترکیب
فَعَلَ	فَعَلَ فعل ھُوَ ضمیر مستتر فاعل	فَعَلْتُمَا	فَعَلَ فعل تُمَا ضمیر فاعل
فَعَلَا	فَعَلَ فعل ا ضمیر فاعل	فَعَلْتُمْ	فَعَلَ فعل تُمْ ضمیر فاعل
فَعَلُوْا	فَعَلَ فعل وْ ضمیر فاعل	فَعَلْتِ	فَعَلَ فعل تِ ضمیر فاعل
فَعَلَتْ	فَعَلَ فعل ھِيَ ضمیر مستتر فاعل	فَعَلْتُمَا	فَعَلَ فعل تُمَا ضمیر فاعل
فَعَلَتَا	فَعَلَ فعل ا ضمیر فاعل	فَعَلْتُنَّ	فَعَلَ فعل تُنَّ ضمیر فاعل
فَعَلْنَ	فَعَلَ فعل نَ ضمیر فاعل	فَعَلْتُ	فَعَلَ فعل تُ ضمیر فاعل
فَعَلْتَ	فَعَلَ فعل تَ ضمیر فاعل	فَعَلْنَا	فَعَلَ فعل نَا ضمیر فاعل

ترجمہ کریں اور ضمیر تلاش کیجئے

صیغہ	ترجمہ	علامت ضمیر بارز
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	ا
فَعَلُوْا	....	......
فَعَلَتَا	....	......
فَعَلْنَ	....	......
فَعَلْتَ	....	......
فَعَلْتُمَا	....	......

صیغہ	ترجمہ	علامت ضمیر بارز
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	تُمْ
فَعَلْتِ	....	......
فَعَلْتُمَا	....	......
فَعَلْتُنَّ	....	......
فَعَلْتُ	....	......
فَعَلْنَا	....	......

مضارع میں اسم ضمیر کی پہچان (دو(۲) تین(۳) نو(۹) ہے)

درج ذیل دو صیغوں میں ضمیر مستتر فاعل ہوتی ہے اگر اسم ظاہر بطور فاعل موجود نہ ہو

صیغہ	ضمیر مستتر فاعل
يَفْعَلُ	هُوَ
تَفْعَلُ	هِيَ

درج ذیل تین صیغوں میں ہمیشہ ضمیر مستتر فاعل ہوتی ہے

صیغہ	ضمیر مستتر فاعل
تَفْعَلُ	أَنْتَ
أَفْعَلُ	أَنَا
نَفْعَلُ	نَحْنُ

Sub Topic 3.5 جملہ فعلیہ Slide 53 کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ Topic 3.0

نو (۹) صیغوں میں ہمیشہ ضمیر بارز فاعل ہوتی ہے

صیغہ	ضمیر بارز فاعل	صیغہ	ضمیر بارز فاعل
يَفْعَلَانِ	ا	تَفْعَلَانِ	ا
يَفْعَلُوْنَ	وْ	تَفْعَلُوْنَ	وْ
تَفْعَلَانِ	ا	تَفْعَلِيْنَ	يْ
يَفْعَلْنَ	نَ	تَفْعَلَانِ	ا
تَفْعَلْنَ	نَ		

فعل ماضی معلوم کی قرآنی مثالیں

صیغہ واحد مذکر غائب

مثال	ترجمہ
صَدَقَ اللّٰهُ	سچ فرمایا اللہ نے
خَتَمَ اللّٰهُ	مہر لگادی اللہ نے
خَلَقَ الْاِنْسَانَ	پیدا کیا اس نے انسان کو
سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	سجدہ کیا فرشتوں نے
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	بیان کیا اللہ تعالیٰ نے مثال کو
قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	قتل کیا داؤدؑ نے جالوت کو
وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ	وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے

تثنیہ مذکر غائب

مثال	ترجمہ
رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ	دونوں سوار ہوئے، کشتی میں
نَسِيَا حُوْتَهُمَا	دونوں بھول گئے، اپنی مچھلی کو
وَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا	دونوں نے پائی اس (بستی) میں، ایک دیوار

جمع مذکر غائب

مثال	ترجمہ
ذَكَرُوا اللّٰهَ	ذکر کیا ان سب نے اللہ کا
دَعَوُا اللّٰهَ	پکارا ان سب نے اللہ کو

Sub Topic 3.5	جملہ فعلیہ	Slide 56	کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ	Topic 3.0

واحد مؤنث غائب

نَقَضَتْ غَزْلَهَا	اس (عورت) نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اپنا کاتا ہوا سُوت
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	ضائع ہوگئے ان لوگوں کے اعمال

جمع مؤنث غائب

اِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	جب وہ عورتیں پہنچیں، اپنے مقررہ وقت کو
فَاِنْ خَرَجْنَ	پھر اگر وہ عورتیں نکلیں
مَا فَعَلْنَ	جو کچھ ان عورتوں نے کیا
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا	وہ گھوڑے گھس گئے اس کے ساتھ مجمع میں

Sub Topic 3.5	جملہ فعلیہ	Slide 57	کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ	Topic 3.0

واحد مذکر حاضر

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ	تو نے فرض کیا ہم پر قتال کو
دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	تو داخل ہوا اپنے باغ میں
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ	اس نے کہا، کتنی (مدت) تو وہاں رہا؟
لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى	کیوں مجھے تو نے اٹھایا اندھا بنا کر

جمع مذکر حاضر

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ	تم سب نے فیصلہ کیا لوگوں کے درمیان
دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	تم سب لوگ داخل ہوئے، گھروں میں
سَمِعْتُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ	تم سب نے سنیں، اللہ کی آیات
لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	تمہارے لئے وہی کچھ ہے جو، تم لوگوں نے کمایا

واحد متکلّم

نَسِيتُ الْحُوتَ	میں بھول گیا مچھلی کو
نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	میں نے نذر مانی رحمٰن کیلئے روزے کی
جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا	میں نے دیا اسے بہت سا مال
قَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	میں نے اٹھائی ایک مٹھّی رسول کے نقش قدم سے

فعل ماضی جمع متکلّم

جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا	ہم نے بنایا دن کو کمانے کے لئے
حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ	ہم نے جمع کی ان کے لئے ہر چیز
رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	ہم نے بلند کیا آپ کیلئے آپ کا ذکر

درج ذیل الفاظ میں سے مناسب فاعل تلاش کریں

(۱) اَلرِّيْحُ (۲) اَلشَّمْسُ (۳) اَللّٰهُ (۴) اَلنَّاسُ (۵) اَلْقَمَرُ

(۶) اَنْتَ (۷) اَلْاَشْجَارُ (۸) اَلسَّفِيْنَةُ (۹) خَدِيْجَةُ (۱۰) سَعْدٌ

نمبر	فعل	فاعل	نمبر	فعل	فاعل
۱	خَرَجَ	النَّاسُ	۶	غَرِقَتْ	......السَّفِيْنَةُ
۲	غَفَرَ	....	۷	نَبَتَتْ	....
۳	ضَحِكْتُ	....	۸	عَصَفَتْ	....
۴	طَلَعَتْ	....	۹	اَكَلَ	....
۵	خَسَفَ	....	۱۰	اِقْرَءْ	....

درج ذیل الفاظ میں سے مناسب فعل تلاش کریں

(۱) سَئَلَ (۲) تَدْرُسُ (۳) لِيَنْصُرُ (۴) جَلَسَ (۵) صَبَرَ
(۶) طَلَعَ (۷) نَبَتَتْ (۸) يَغْفِرُ (۹) اِقْرَءْ (۱۰) طَبَخَتْ

نمبر	فعل	فاعل	نمبر	فعل	فاعل
۱	جَلَسَ	اَلطَّائِرُ	۶	سَئَلَ	اَلْفَقِيْرُ
۲	....	اَلْبَدْرُ	۷	....	اَنْتَ
۳	....	اَلاُخْتُ	۸	....	اَلْوَرْدَةُ
۴	....	اَلذِّئْبُ	۹	....	اَللّٰهُ
۵	....	زَيْدٌ	۱۰	....	هُوَ

فعل مضارع معلوم کی قرآنی مثالیں

آیات مبارکہ	ترجمہ	سورۃ و آیت نمبر
مَاذَا تَفْقِدُوْنَ	کیا چیز تم لوگ گم کر رہے ہو	(يُوْسُف ۷۱)
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	تم پہچانو گے ان کے چہروں میں	(اَلْمُطَفِّفِيْن ۲۴)
نَنْصُرُ رُسُلَنَا	ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی	(اَلْمُؤْمِن ۵۱)
نَحْنُ نَرْزُقُكَ	ہم ہی تو رزق دے رہے ہیں آپ کو	(طٰهٰ ۱۳۲)
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ	یقیناً جانتا ہے اللہ تعالیٰ رکاوٹ پیدا کرنے والوں کو	(اَلْاَحْزَاب ۱۸)
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ	وہ معاف کر دیتا ہے گناہوں کو	(اَلزُّمَر ۵۳)

Sub Topic 3.5	جملہ فعلیہ	Slide 62	کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ	Topic 3.0

فعل مضارع معلوم کی قرآنی مثالیں

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ	اور تارے اور درخت دونوں سجدہ کر رہے ہیں	(اَلرَّحْمٰنُ ٦)
اِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ	جب وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے ایک کھیت کے مقدمے میں	(اَلْاَنْبِيَآءُ ٧٨)
وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ	اور وہ لوگ اٹھائے ہوئے ہونگے اپنا بوجھ (گناہ)	(اَلْاَنْعَامُ ٣١)
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ	کیا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے	(اَلنِّسَآءُ ٥٤)
يَكْتُبُوْنَ الْكِتَابَ بِاَيْدِيْهِمْ	وہ لوگ لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے	(اَلْبَقَرَةُ ٧٩)
وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ	اور جو لوگ جمع کر کے رکھتے ہیں سونا اور چاندی	(اَلتَّوْبَةُ ٣٤)

Sub Topic 3.5	جملہ فعلیہ	Slide 63	کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ	Topic 3.0

درج ذیل الفاظ میں سے مناسب فعل تلاش کریں

(١) نَزَلَتْ (٢) يَرْزُقُ (٣) يَسْرِقُ (٤) يَنْبُتُ (٥) بَطَلَتْ

(٦) ضَحِكَتْ (٧) يَلْعَبُ (٨) تَطْلَعُ (٩) فَسَدَ (١٠) يَزْرَعُ

نمبر	فعل	فاعل	نمبر	فعل	فاعل
١	يَرْزُقُ	اَللّٰهُ	٦	....	اَلْجَسَدُ
٢	....	اَللِّصُّ	٧	....	اَلْمَطَرُ
٣	....	اَلزَّارِعُ	٨	....	اَلزَّرْعُ
٤	....	اَلطِّفْلُ	٩	....	صَلٰوةٌ
٥	....	اَلشَّمْسُ	١٠	....	فَاطِمَةُ

Topic 3.0	کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ	Slide 64	جملہ فعلیہ	Sub Topic 3.5

درج ذیل الفاظ میں سے مناسب مفعول تلاش کرو

(١)كِتَابًا (٢)اَلْبَابَ (٣) شَاةً (٤) اَلْاَصْنَامَ (٥) اَلرَّسُوْلَ

(٦) فَرَسًا (٧) جَالُوْتَ (٨) عَدُوًّا (٩) اَلْاَرْضَ (١٠) فَارًا

نمبر	فعل	فاعل	مفعول بہ	نمبر	فعل	فاعل	مفعول بہ
١	خَلَقَ	اللّٰهُ	اَلْاَرْضَ	٦	نَصَرَ	اللّٰهُ	....
٢	ذَبَحَ	زَيْدٌ	....	٧	كَسَرَ	اِبْرَاهِيْمُ	....
٣	قَتَلَ	دَاوٗدُ	....	٨	رَكِبَ	حَامِدٌ	....
٤	كَتَبَ	خَالِدٌ	....	٩	فَتَحَتْ	فَاطِمَةُ	....
٥	غَلَبَ	اِسْمَاعِيْلُ	....	١٠	اَكَلَتْ	اَلْهِرَّةُ	....

Topic 3.0	کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ	Slide 65	جملہ فعلیہ	Sub Topic 3.5

فعل امر حاضر معلوم کی قرآنی مثالیں

آیات مبارکہ	ترجمہ	سورۃ و آیت نمبر
اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ	کہ مارو اپنی لاٹھی پتھر پر	اَلْاَعْرَافُ: ١٦٠
اِجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا	بنا دے اسے ایک پر امن شہر	اَلْبَقَرَةُ ١٢٦
وَارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ	اور رزق دے اسکے رہنے والوں کو پھلوں سے	اَلْبَقَرَةُ: ١٢٦
يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ	اے نفس مطمئن! لوٹ جا اپنے رب کی طرف	اَلْفَجْرُ: ٢٧-٢٨
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ	اے مریم! تابع ہو کر رہ اپنے رب کے اور سجدہ کر	اٰلِ عِمْرَانَ: ٤٣
اِهْبِطُوْا مِصْرًا	اترو کسی شہر میں	اَلْبَقَرَةُ: ٦١

فعل امر حاضر معلوم کی قرآنی مثالیں

آیات مبارکہ	ترجمہ	سورۃ و آیت نمبر
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ	تم دونوں جاؤ فرعون کی طرف	طٰهٰ:۴۳
وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ	اور داخل ہو جاؤ مختلف دروازوں سے	یُوْسُف:۶۷
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى	پس انصاف کرو اور اگرچہ ہو وہ شخص رشتے دار	اَلْاَنْعَام:۱۵۲
اُعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ	تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا	اَلْبَقَرَة:۲۱
وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ	اور بنا دے مجھ کو نعمتوں والی جنت کے مستحقین میں سے	اَلشُّعَرَآء:۸۵

فعل امر غائب معلوم کی قرآنی مثالیں

آیات مبارکہ	ترجمہ	سورۃ و آیت نمبر
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ	پس چاہیئے کہ عبادت کریں وہ لوگ اس گھر کے رب کی	قُرَيْش: ۳
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ	اور چاہیئے دیکھے ہر نفس کہ اس نے کیا بھیجا ہے کل کیلئے	اَلْحَشْر: ۱۸
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ	اور چاہیئے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف کیساتھ	اَلْبَقَرَة: ۲۸۲
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ	پس چاہیئے دیکھے انسان کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا	اَلطَّارِق: ۵
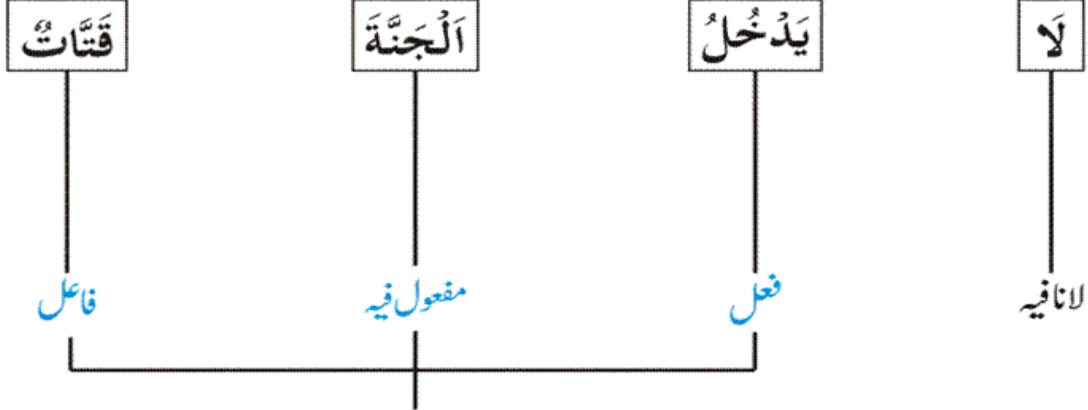
Topic 3.0
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Slide 68
جملہ فعلیہ
Sub Topic 3.5
اَلْجُمْلَۃُ الْفِعْلِیَّۃُ وَھُوَمَافِیْ اَوَّلِہٖ لَا النَّافِیَۃُ
لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ
لَا
یَدْخُلُ
اَلْجَنَّۃَ
قَتَّاتٌ
لا نافیہ
فعل
مفعول فیہ
فاعل
لا یدخل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
فعل فاعل مفعول
مبتدا خبر
موصوف صفت
مضاف مضاف الیہ
جار مجرور
افعال ناقصہ
چنانچہ جب کسی سے محبّت ہو تو اس کی چیزوں سے بھی محبت ہوتی ہے۔ ایک ماں کا بیٹا فوت ہو گیا تھا وہ اپنے بیٹے کے کپڑوں کو دیکھ کر رویا کرتی تھی۔ بیٹے کے کمرے میں جا کر رویا کرتی تھی۔ جس چیز پر بھی اس کی نظر پڑتی اسے بیٹا یاد آتا، وہ روتی تھی۔ تو بالکل اسی طرح مومن کو جب اللّٰہ تعالیٰ سے محبّت ہوتی ہے تو پھر اللّٰہ تعالیٰ سے نسبت رکھنے والی کوئی بھی چیز ہو تو بندے کو اس چیز سے محبّت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس کو شعائر اللّٰہ سے محبّت ہوتی ہے۔ کلام اللّٰہ سے محبّت ہوگی، رسول اللّٰہ سے محبّت ہوگی، بیت اللّٰہ سے محبّت ہوگی، اولیاء اللّٰہ سے محبّت ہوگی۔
حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مدظلہ

SUB TOPIC 3.6

مُرکّبْ غیر مُفید کی اقسام

مرکب غیر مفید (ناقص) کی چند قسمیں ہیں

نمبر	اقسام	مثالیں
۱	مرکب اضافی	كِتَابُ زَيْدٍ
۲	مرکب توصیفی	رَجُلٌ صَالِحٌ
۳	مرکب بنائی	اَحَدَ عَشَرَ

فائدہ: مرکب غیر مفید کی تمام اقسام جملے کا جزو بنتی ہیں یعنی مبتدا، خبر، فاعل، مفعول وغیرہ

اور یہ مرکبات کبھی ایک دوسرے کا بھی جزو بنتے ہیں اسکی تفصیل معلّم النحو میں پڑھیں گے انشااللّٰہ

(۱) مرکب اضافی

وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے۔

مضاف: وہ ہے جس کی نسبت دوسرے کلمے کی طرف کی جائے

مضاف الیہ: وہ ہے جس کی طرف کسی کلمے کی نسبت کی جائے

نوٹ: عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے جبکہ اُردو میں مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے اور مضاف کا ترجمہ بعد میں آتا ہے اور اردو ترجمہ میں کا، کے، کی یا را، رے، ری آتا ہے۔

مضاف اور مضاف الیہ کی پہچان

نمبر	مضاف	مضاف الیہ	نمبر	مضاف	مضاف الیہ
۱	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	۷	كِتَابُ	اللّٰهِ
۲	دِيْنُ	اللّٰهِ	۸	صَلٰوةُ	اللَّيْلِ
۳	بَيْتُ	اللّٰهِ	۹	حُدُوْدُ	اللّٰهِ
۴	صَلٰوةُ	الْعِشَاءِ	۱۰	مَاءُ	الْبِئْرِ
۵	سَاكِنُ	الْبَيْتِ	۱۱	مَاءُ	الشَّجَرِ
۶	جَارُ	اللّٰهِ	۱۲	اَبُوْ	حَارِثٍ

مرکب اضافی کا ترجمہ

نمبر	مضاف	مضاف الیہ	ترجمہ
۱	دَارُ	زَيْدٍ	زید کا گھر
۲	رُوْحُ	الْاِنْسَانِ	انسان کی روح
۳	وَرَقُ	الشَّجَرِ	درخت کا پتہ
۴	مَاءُ	الْوُضُوْءِ	وضو کا پانی
۵	ثَوْبُ	بَكْرٍ	بکر کا کپڑا
۶	اَخُوْ	خَالِدٍ	خالد کا بھائی

مرکب ناقص کی چند قسمیں ہیں

نمبر	اقسام	مثالیں
۱	مرکب اضافی	كِتَابُ زَيْدٍ
۲	مرکب توصیفی	رَجُلٌ صَالِحٌ
۳	مرکب بنائی	اَحَدَ عَشَرَ

(۲) مرکب توصیفی

وہ ہے جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے

موصوف: وہ ہے جس کی اچھائی یا برائی بیان کی جائے

صفت: وہ ہے جس کے ذریعے کسی کی اچھائی یا برائی بیان کی جائے

موصوف کی تینوں حالتوں یعنی (رفع، نصب اور جر) میں صفت اس کے تابع ہوتی ہے اسی طرح واحد تثنیہ اور جمع، مذکر و مؤنث اور معرفہ و نکرہ ہونے میں موصوف و صفت کی مطابقت ضروری ہے

جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ (ترجمہ: نیک آدمی) رَجُلٌ موصوف صَالِحٌ صفت

لہٰذا موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہوا

موصوف صفت کی پہچان

نمبر	موصوف	صفت	نمبر	موصوف	صفت
۱	اِمْرَأَةٌ	عَالِمَةٌ	۷	عُوْدٌ	هِنْدِيٌّ
۲	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ	۸	اِمْرَأَةٌ	صَالِحَةٌ
۳	كِتَابٌ	مَجِيْدٌ	۹	رَجُلَانِ	صَالِحَانِ
۴	بَيْتٌ	عَتِيْقٌ	۱۰	رَجُلٌ	عَالِمٌ
۵	نَبِيٌّ	أُمِّيٌّ	۱۱	اٰيَاتٌ	بَيِّنَاتٌ
۶	تَوْبَةٌ	نَصُوْحَةٌ	۱۲	حَيٰوةٌ	اَبَدِيَّةٌ

مرکب توصیفی کا ترجمہ

نمبر	موصوف	صفت	ترجمہ
۱	اِمْرَأَةٌ	صَالِحَةٌ	ایسی عورت جو عالمہ
۲	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ	ایسا رسول جو مہربان
۳	كِتَابٌ	مَجِيْدٌ	ایسی کتاب جو بزرگی والی
۴	بَيْتٌ	عَتِيْقٌ	ایسا گھر جو قدیم
۵	نَبِيٌّ	أُمِّيٌّ	ایسا نبی جو اُمّی
۶	تَوْبَةٌ	نَصُوْحَةٌ	ایسی توبہ جو سچی

مرکب ناقص کی چند قسمیں

نمبر	اقسام	مثالیں
۱	مرکب اضافی	كِتَابُ زَيْدٍ
۲	مرکب توصیفی	رَجُلٌ صَالِحٌ
۳	مرکب بنائی	أَحَدَ عَشَرَ

(۳) مرکب بنائی

وہ ہے جس میں دو اسموں کو ایک کر دیا جائے اور دوسرا اسم اپنے اندر واؤ کو چھپانے والا

ہو جیسے اَحَدَعَشَرَ یہ اصل میں اَحَدٌ وَّعَشَرٌ تھا

واؤ کو حذف کر کے دونوں لفظوں کو ملا دیا اَحَدَعَشَرَ ہو گیا

مرکب بنائی ترکیب میں ممیّز بنتا ہے

اس کے بعد ایک کلمہ ہوتا ہے اس کو تمیز کہتے ہیں

جیسے اَحَدَعَشَرَ کَوْکَبًا (گیارہ ستارے) اَحَدَعَشَرَ مبہم ممیّز، کَوْکَبًا تمیز

ممیّز اپنی تمیز سے ملکر مرکب بنائی ہوا

مرکب بنائی کی پہچان

نمبر	مرکب بنائی ممیّز	تمیز	نمبر	مرکب بنائی ممیّز	تمیز
۱	اَحَدَعَشَرَ	کَوْکَبًا	۶	اِثْنَا عَشَرَ	دِرْهَمًا
۲	ثَلاَثَةَ عَشَرَ	قَلَمًا	۷	اَرْبَعَةَ عَشَرَ	تُفَّاحًا
۳	خَمْسَةَ عَشَرَ	بَابًا	۸	سِتَّةَ عَشَرَ	رَجُلاً
۴	سَبْعَةَ عَشَرَ	شَابًّا	۹	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	كِتَابًا
۵	تِسْعَةَ عَشَرَ	مَلَكًا	۱۰	اِثْنَا عَشَرَ	بَلَدًا

حُبُّ الدُّنیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَةٍ
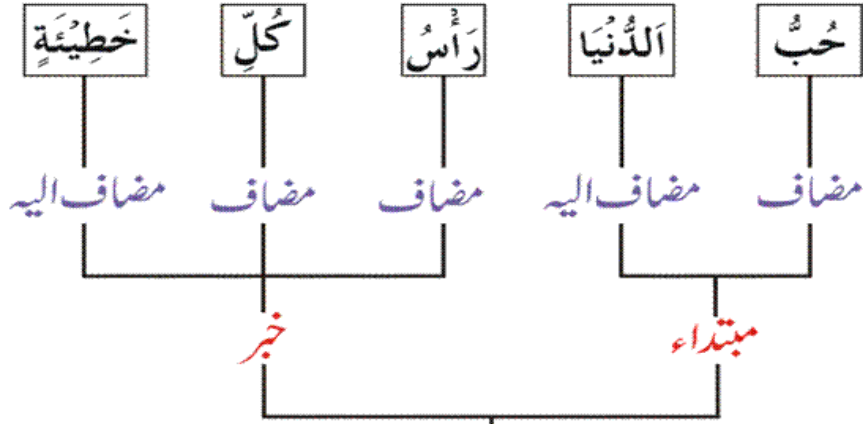
خَطِیْئَةٍ	کُلِّ	رَأْسُ	اَلدُّنیَا	حُبُّ
مضاف الیہ	مضاف	مضاف	مضاف الیہ	مضاف

خبر: رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَةٍ

مبتداء: حُبُّ الدُّنیَا

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

موصوف صفت — مبتدا خبر — فعل فاعل مفعول

افعال ناقصہ — جار مجرور — مضاف مضاف الیہ

۱	الدّین النّصیحة	۲	الجنّة حقّ
۳	النّار حقّ	۴	الدّنیا جیفة
۵	الحمو الموت	٦	الدّنیا متاع
۷	الحرب خدعة	۸	الصّلٰوة نور

SUB TOPIC 3.7

جُملہ اسمیہ و فعلیہ کی پہچان

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں جملہ فعلیہ و جملہ اسمیہ پہچانیں

اَلرَّجُلُ عَارِفٌ	۲	خَرَجَ النَّاسُ	۱
يَسْقُطُ الطِّفْلُ	۴	خَلَقَ اللّٰهُ الشَّمْسَ	۳
اَلْجِدَارُ سَاقِطٌ	۶	لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ	۵
ضَحِكَ خَالِدٌ	۸	اَلْوَلَدُ خَائِفٌ	۷
يَنْفَعُ النَّاسُ	۱۰	اَلسَّاحِرُ كَاذِبٌ	۹
يَنْزِلُ الْمَطَرُ	۱۲	فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا	۱۱

درج ذیل الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں

(١) کَسَرَ، اَلْاَصْنَامَ (٢) حَقٌّ (٣) صَالِحَةٌ (٤) اَللّٰهَ (٥) طَالِعٌ (٦) وَاسِعٌ

(٧) خَلَقَ، اَلْاَرْضَ (٨) اَکَلَ، طَعَامًا

١	اَلْمَرْأَةُ	٢	اَلْجَنَّةُ ....
٣	نَعْبُدُ	٤	اَلْمَسْجِدُ ....
٥	.... إِبْرَاهِيمُ	٦	...... زَيْدٌ ....
٧	.... اَللّٰهُ	٨	اَلْقَمَرُ ....

درج ذیل الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں

(١) خَلِيلًا (٢) زَيْنَبُ (٣) خَلَقَ (٤) إِبْرَاهِيمُ (٥) وَاجِبٌ (٦) اَلْمَاءُ

(٧) اَلتِّلْمِيذُ (٨) يَلْعَبُوْنَ

نمبر	جملے	نمبر	جملے
١	ذَهَبَتْ	٢	.... بَارِدٌ
٣	اَلْاَطْفَالُ	٤	يَحْفَظُ .... الدَّرْسَ
٥	اَلْوُضُوْءُ	٦	كَسَرَ .... الْاَصْنَامَ
٧	.... اَللّٰهُ النَّاسَ	٨	جَعَلَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيمَ ....

نوٹ: عزیز طلباء ہماری ویب سائٹ
المعلم (Al Muallim.org) کے کورس معلّم العربیہ
میں جا کر سابقہ حصے (Topic) کے سوالات حل کر لیں

دیکھئے ہماری ذات بدلے گی ہمارے گھر کا ماحول بدلے گا۔ ہمارا معاشرہ بدلے گا ہمارے ملک کے حالات بدلیں گے۔ پوری دنیا کے حالات بدل جائیں گے۔ اگر انسانوں کے دل بدل جائیں گے۔ اس لئے یاد رکھئے دل بدل جاتا ہے تو انسان بدل جاتا ہے زندگی کے حالات بدل جاتے ہیں۔ مقصد حیات بدل جاتے ہیں۔ محبّت وعداوت کے معیار بدل جاتے ہیں۔ کسب وتجارت کے کام بدل جاتے ہیں۔ گھر بدل جاتا ہے۔ معاشرہ بدل جاتا ہے۔ اخلاق بدل جاتے ہیں۔ زمانہ بدل جاتا ہے تاریخ بدل جاتی ہے۔ دن بدل جاتے ہیں۔ راتیں بدل جاتی ہیں۔ ساتھی بدل جاتے ہیں پیمانے بدل جاتے ہیں بلکہ مے خانے بدل جاتے ہیں۔

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مدظلہ
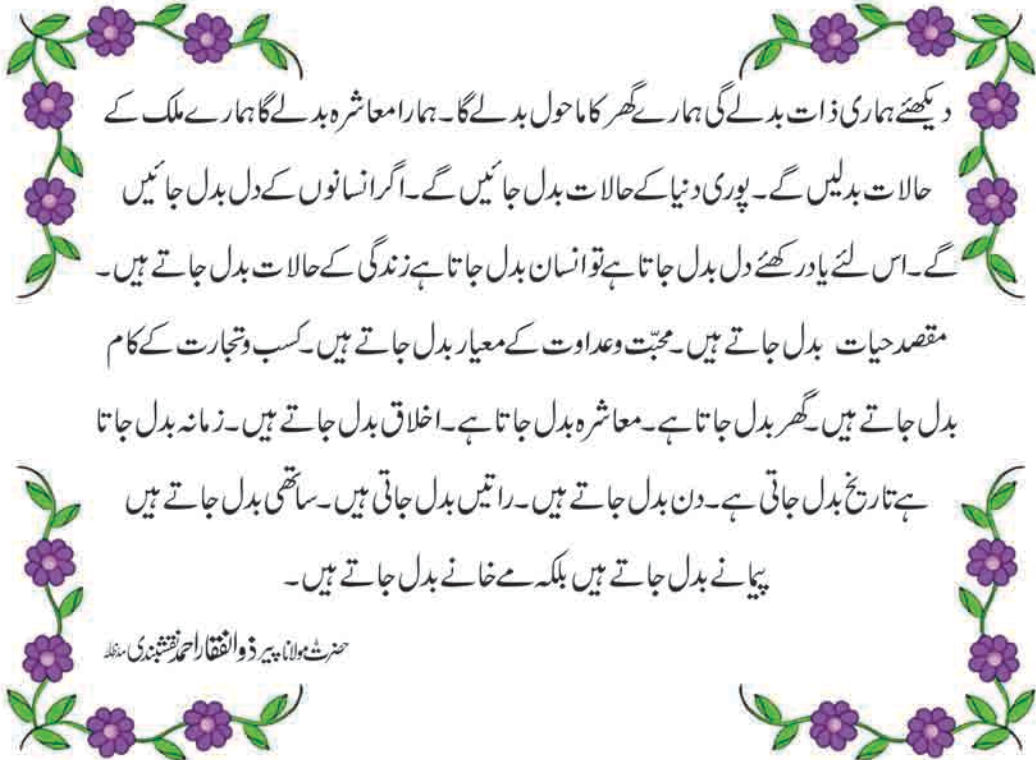
SUB TOPIC 3.8

بسا اوقات جملہ اسمیہ وفعلیہ میں اسم کی بجائے اسمائے اشارہ وضمائر استعمال ہوتے ہیں

اسمائے اشارہ

اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے
اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشارٌ الیہ کہتے ہیں

اسمائے اشارہ قریب

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا (یہ ایک)	هٰذَانِ (یہ دو)	هٰؤُلَآءِ (یہ سب)
مونث	هٰذِهٖ (یہ ایک)	هَاتَانِ (یہ دو)	هٰؤُلَآءِ (یہ سب)

اسمائے اشارہ بعید

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ (وہ ایک)	ذَانِكَ (وہ دو)	أُولٰٓئِكَ (وہ سب)
مونث	تِلْكَ (وہ ایک)	تَانِكَ (وہ دو)	أُولٰٓئِكَ (وہ سب)

اسمائے اشارہ کی وضاحت

اسمائے اشارہ یہ ہیں واحد مذکر کیلئے هٰذَا،ذَاكَ،ذَالِكَ

واحد مؤنث کیلئے هٰذِهٖ،تِلْكَ،تثنیہ مذکر کیلئے هٰذَانِ ، ذَانِكَ ، ذَيْنِ

تثنیہ مؤنث کیلئے هَاتَانِ ، هَا تَيْنِ ، تَانِكَ ، تَيْنِكَ

جمع مذکر اور جمع مؤنث کیلئے اُولٰی، اُولٰئِكَ

هٰذَا مشار الیہ قریب کیلئے ذَاكَ متوسط کیلئے

ذٰلِكَ دور کیلئے جیسے ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (ترجمہ: وہ بڑی کامیابی ہے)

ترکیب: ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتداء اَلْفَوْزُ موصوف اَلْعَظِيْمُ صفت

موصوف اپنی صفت سے ملکر مُشار الیہ خبر، مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

اسمائے اشارہ کی پہچان اور ترجمہ

اسمائے اشارہ	مشارٌالیہ	ترجمہ
ذٰلِكَ	اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	وہ بڑی کامیابی ہے
هٰذَا	كِتَابٌ	یہ کتاب ہے
هٰؤُلَآءِ	اِخْوَانُ سَعِيْدٍ	یہ سب سعید کے بھائی ہیں
هٰذِهٖ	اِمْرَأَةٌ	یہ ایک عورت ہے
اُولٰٓئِكَ	طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ	وہ سب مدرسہ کے طالب علم ہیں

اسمائے ضمائر کی پہچان

گردان	ترجمہ	ضمیر
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	هُوَ
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	ا
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	وْ
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	هِيَ
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	ا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	نَ
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	تَ

گردان	ترجمہ	ضمیر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تُمَا
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	تِ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا عورت نے	تُ
فَعَلْنَا	کیا ہم سب مردوں یا عورتوں نے	نَا

اسمائے ضمائر اور ترجمہ

غائب		حاضر	
هُوَ	وہ ایک مرد	اَنْتَ	تو ایک مرد
هُمَا	وہ دو مرد	اَنْتُمَا	تم دو مرد
هُمْ	وہ سب مرد	اَنْتُمْ	تم سب مرد
هِيَ	وہ ایک عورت	اَنْتِ	تو ایک عورت
هُمَا	وہ دو عورتیں	اَنْتُمَا	تم دو عورتیں
هُنَّ	وہ سب عورتیں	اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں
متکلّم	اَنَا (میں) ایک مرد یا عورت	نَحْنُ	ہم سب مرد یا عورتیں

Topic 3.0 | کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ | Slide 94 | اسمائے اشارہ و اسمائے ضمائر | Sub Topic 3.8

اسمائے ضمائر کا جملوں میں استعمال

نمبر	جملے	نمبر	جملے
۱	أَنْتِ صَالِحَةٌ	۷	اَكَلْنَا طَعَامًا
۲	أَأَنْتَ يُوْسُفُ	۸	أَنْتُمَا صَالِحَانِ
۳	اَكَلْتُ	۹	أَنْتِ طَيِّبَةٌ
۴	أَنَا أَشْكُرُ	۱۰	نَحْنُ نَعْلَمُ
۵	عَلِمْنَا	۱۱	فَتَحْتَ
۶	هُوَذَهَبَ	۱۲	نَصَرْتُ

Topic 3.0 | کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ | Slide 95 | اسمائے اشارہ و اسمائے ضمائر | Sub Topic 3.8

کلمہ اور کلام کے بعد ان پر آنے والے مختلف اعراب کو پڑھتے ہیں

اعراب کی اقسام

اعراب تین طرح کا ہوتا ہے

کلمہ کے آخری حرف کی بدلتی ہوئی حالت

(۱) اعراب بالحرکت (یعنی زبر، زیر، پیش کے ذریعے) جیسے زَيْدٌ، زَيْدًا، زَيْدٍ

(۲) اِعراب تقدیری یعنی پوشیدہ جیسے مُوْسٰی، مُوْسٰی، مُوْسٰی

(۳) اعراب بالحرف (یعنی و، ا، ی کے ذریعے)

جیسے اَخُوْكَ، اَخَاكَ، اَخِيْكَ

آپ کلمہ اور کلام، جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی وضاحت پڑھ چکے ہیں

اور چونکہ کبھی کلمہ کے آخری حرف پر کبھی ضمہ، فتحہ، کسرہ، جزم یا تنوین ہوتی ہے

تو آیئے اب کلمہ کے آخری حرف کی اس بدلتی ہوئی حالت کی وضاحت پڑھتے ہیں۔

عامل کی تعریف: عامل وہ ہے جس کے اثر سے بعد والے کلمہ کے آخر میں رفع، نصب، جر یا جزم آجائے

معمول کی تعریف: معمول وہ دوسرا کلمہ ہے جس کو پہلے لفظ نے رفع، نصب، جر یا جزم دی ہو

اعراب کی تعریف: رفع، نصب، جر یا جزم کو اعراب کہتے ہیں

محل اعراب کی تعریف: اعراب کا محل معمول کا آخری حرف ہوتا ہے

مثال	عامل	معمول	اعراب	محل اعراب
نَصَرَاَحْمَدُ	نَصَرَ	اَحْمَدُ	رفع	آخری حرف (د)

۱۰۰ عوامل ایک نظر میں

کل سو ﴿۱۰۰﴾ عوامل ہیں آیئے ان کی وضاحت پڑھتے ہیں

(۹۸) لفظی + (۲) معنوی =۱۰۰

عوامل لفظیہ کی تقسیم

(۹۰) سماعی + (۸) قیاسی =۹۸

عوامل سماعیہ کی تقسیم

(۴۰) حروفِ عاملہ (۲۸) افعال عاملہ (۲۲) اَسمائے عاملہ

Topic 3.0
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Slide 98
اسمائے اشارہ و اسمائے ضمائر
Sub Topic 3.8
عوامل ۱۰۰
۲ معنوی
۹۸ لفظی
۸ قیاسی
۹۰ سماعی
❶ ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا مبتدا کو رفع دیتا ہے
❷ فعل مضارع کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا فعل مضارع کو رفع دیتا ہے
❶ فعل مطلق ❷ اسم فاعل ❸ اسم مفعول ❹ اسم تام
❺ اسم مصدر ❻ صفت مشبہ ❼ اسم تفضیل ❽ اسم مضاف
۴۰ حروف
۲۸ افعال
۲۲ اسماء
حروف جارہ ⓱
بَاؤ، تَاؤ، کَاف، لَامُ، وَاوْ، مُنذُ، مُذْ، خلاَ، رُبَّ حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِيْ، عَنْ، علٰی، حتّٰی، اِلٰی
حروف مشبہ بالفعل ❻
اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لَيْتَ، لٰكِنَّ، لَعَلَّ
ماولامشبہ بلیس ❷
مَا، لاَ
لائے نفی جنس ❶
لاَ
حروف ندائیہ ❺
يَا، اَيَا، هَيَا، اَیْ، أ ﴿ہمزہ مفتوحہ﴾
حروف نواصب ❹
اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ
حروف جوازم ❺
اِنْ، لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نھی
افعال ناقصہ ⓭
كَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰى، اَضْحٰى، ظَلَّ، بَاتَ مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَاانْفَکَّ، لَيْسَ، مَافَتِئَ، مَازَالَ
افعال مقاربہ ❹
عَسٰى، كَادَ، كَرُبَ، اَوْشَكَ
افعال قلوب ❼
خِلْتُ، حَسِبْتُ، عَلِمْتُ، زَعَمْتُ ظَنَنْتُ، رَاَيْتُ، وَجَدْتُ
افعال مدح وذم ❹
نِعْمَ، حَبَّذَا، بِئْسَ، سَاءَ
اسمائے شرطیہ جازمہ ❾
مَنْ، مَا، مَهْمَا، اَیٌّ، حَيْثُمَا اِذْمَا، مَتٰى، اَيْنَمَا، اَنّٰى
اسمائے افعال ❾
دُوْنَکَ، بَلْهَ، عَلَيْكَ، حَيَّهَلْ، رُوَيْدَ هَا، هَيْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ
اسمائے عدد و کنایہ ❹
اسم عدد، كَمْ، كَذَا، كَاَيِّنْ
Topic 3.0
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Slide 99
اسمائے اشارہ و اسمائے ضمائر
Sub Topic 3.8
عوامل ۱۰۰
۲ معنوی
۹۸ لفظی
❶ ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا مبتدا کو رفع دیتا ہے
❷ فعل مضارع کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا فعل مضارع کو رفع دیتا ہے
۸ قیاسی
۹۰ سماعی
۲۲ اسماء
۲۸ افعال
۴۰ حروف
www.tawwabeen.org
52
www.almuallim.org

V12.01.04

Sub Topic 3.8 اسمائے اشارہ واسمائے ضمائر Slide 100 کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ Topic 3.0
عوامل ۱۰۰
۲ معنوی
۹۸ لفظی
۸ قیاسی
۹۰ سماعی
❶ ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا مبتدا کو رفع دیتا ہے
❷ فعل مضارع کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا فعل مضارع کو رفع دیتا ہے
❶ فعل مطلق ❷ اسم فاعل ❸ اسم مفعول ❹ اسم تام
❺ اسم مصدر ❻ صفت مشبہ ❼ اسم تفضیل ❽ اسم مضاف
۴۰ حروف
۲۸ افعال
۲۲ اسماء
حروف جارہ ⓱
بَاؤ، تَاؤ، كَاف، لَامْ، وَاوْ، مُنْذُ، مُذْ، خَلَا، رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِيْ، عَنْ، عَلٰى، حَتّٰى، اِلٰى
حروف مشبہ بالفعل ❻
اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لَيْتَ، لٰكِنَّ، لَعَلَّ
ماولا مشبہ بلیس ❷
مَا، لَا
لائے نفی جنس ❶
لَا
حروف ندائیہ ❺
يَا، اَيَا، هَيَا، اَيْ، اَ ﴿ہمزہ مفتوحہ﴾
حروف نواصب ❹
اَنْ، لَنْ، كَيْ، اِذَنْ
حروف جوازم ❺
اِنْ، لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی
افعال ناقصہ ⓭
كَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰى، اَضْحٰى، ظَلَّ، بَاتَ، مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَاانْفَكَّ، لَيْسَ، مَافَتِئَ، مَازَالَ
افعال مقاربہ ❹
عَسٰى، كَادَ، كَرُبَ، اَوْشَكَ
افعال قلوب ❼
خِلْتُ، حَسِبْتُ، عَلِمْتُ، زَعَمْتُ، ظَنَنْتُ، رَاَيْتُ، وَجَدْتُ
افعال مدح وذم ❹
نِعْمَ، حَبَّذَا، بِئْسَ، سَاءَ
اسمائے شرطیہ جازمہ ❾
مَنْ، مَا، مَهْمَا، اَيٌّ، حَيْثُمَا، اِذْمَا، مَتٰى، اَيْنَمَا، اَنّٰى
اسمائے افعال ❾
دُوْنَكَ، بَلْهَ، عَلَيْكَ، حَيَّهَلْ، رُوَيْدَ، هَا، هَيْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ
اسمائے عدد وکنایہ ❹
اسم عدد، كَمْ، كَذَا، كَاَيِّنْ
Sub Topic 3.8 اسمائے اشارہ واسمائے ضمائر Slide 101 کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ Topic 3.0
عوامل ۱۰۰
۲ معنوی
۹۸ لفظی
۸ قیاسی
۹۰ سماعی
❶ ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا مبتدا کو رفع دیتا ہے
❷ فعل مضارع کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا فعل مضارع کو رفع دیتا ہے
❶ فعل مطلق ❷ اسم فاعل ❸ اسم مفعول ❹ اسم تام
❺ اسم مصدر ❻ صفت مشبہ ❼ اسم تفضیل ❽ اسم مضاف
۴۰ حروف
۲۸ افعال
۲۲ اسماء
حروف جارہ ⓱
بَاؤ، تَاؤ، كَاف، لَامْ، وَاوْ، مُنْذُ، مُذْ، خَلَا، رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِيْ، عَنْ، عَلٰى، حَتّٰى، اِلٰى
حروف مشبہ بالفعل ❻
اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لَيْتَ، لٰكِنَّ، لَعَلَّ
ماولا مشبہ بلیس ❷
مَا، لَا
لائے نفی جنس ❶
لَا
حروف ندائیہ ❺
يَا، اَيَا، هَيَا، اَيْ، اَ ﴿ہمزہ مفتوحہ﴾
حروف نواصب ❹
اَنْ، لَنْ، كَيْ، اِذَنْ
حروف جوازم ❺
اِنْ، لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی
افعال ناقصہ ⓭
كَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰى، اَضْحٰى، ظَلَّ، بَاتَ، مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَاانْفَكَّ، لَيْسَ، مَافَتِئَ، مَازَالَ
افعال مقاربہ ❹
عَسٰى، كَادَ، كَرُبَ، اَوْشَكَ
افعال قلوب ❼
خِلْتُ، حَسِبْتُ، عَلِمْتُ، زَعَمْتُ، ظَنَنْتُ، رَاَيْتُ، وَجَدْتُ
افعال مدح وذم ❹
نِعْمَ، حَبَّذَا، بِئْسَ، سَاءَ
اسمائے شرطیہ جازمہ ❾
مَنْ، مَا، مَهْمَا، اَيٌّ، حَيْثُمَا، اِذْمَا، مَتٰى، اَيْنَمَا، اَنّٰى
اسمائے افعال ❾
دُوْنَكَ، بَلْهَ، عَلَيْكَ، حَيَّهَلْ، رُوَيْدَ، هَا، هَيْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ
اسمائے عدد وکنایہ ❹
اسم عدد، كَمْ، كَذَا، كَاَيِّنْ
www.tawwabeen.org
53
www.almuallim.org

يَوْمُ الْجُمُعَةِ

اَلْيَوْمُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمُ بَرَكَةٍ وَلَقِيْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَدِيْقِيْ وَكَانَ صَدِيْقِيْ

فِيْ بَيْتِهٖ جَلَسْنَا فِيْ غُرْفَةِ الْجُلُوْسِ فَشَرِبْنَا الْمَاءَ الْبَارِدَ وَذَكَرَ صَدِيْقِيْ

اَلصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَعَادَةٌ عَظِيْمَةٌ جَلَسْنَا فِيْ بَيْتِهٖ قَلِيْلًا

ثُمَّ ذَهَبْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَدَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَجَلَسْنَا فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ

وَخَطَبَ الْإِمَامُ خُطْبَةً وَسَمِعْنَا خُطْبَةَ الْجُمُعَةِ وَبَعْدَهٗ صَلَّيْنَا

مَعَ الْإِمَامِ صَلَاةَ الْجُمُعَةِ وَتَلَوْنَا سُوْرَةَ الْكَهْفِ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ رَجَعْنَا

إِلَى الْبَيْتِ وَاَكَلْنَا الطَّعَامَ وَحَمِدْنَا اللّٰهَ

نوٹ: عزیز طلباء ہماری ویب سائٹ

المعلم (Al Muallim.org) کے کورس معلّم العربیہ

میں جا کر سابقہ حصے (Topic) کے سوالات حل کر لیں

SUB TOPIC 3.9

عَربی بولؒ چالؒ
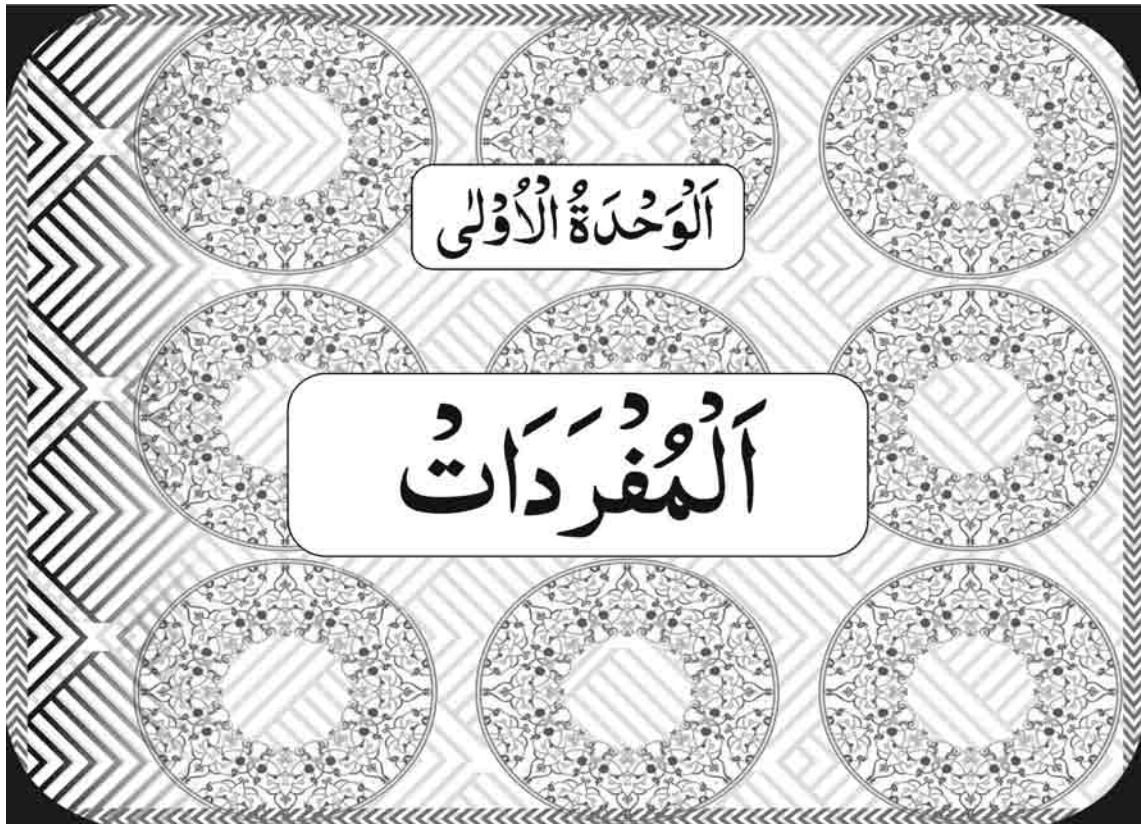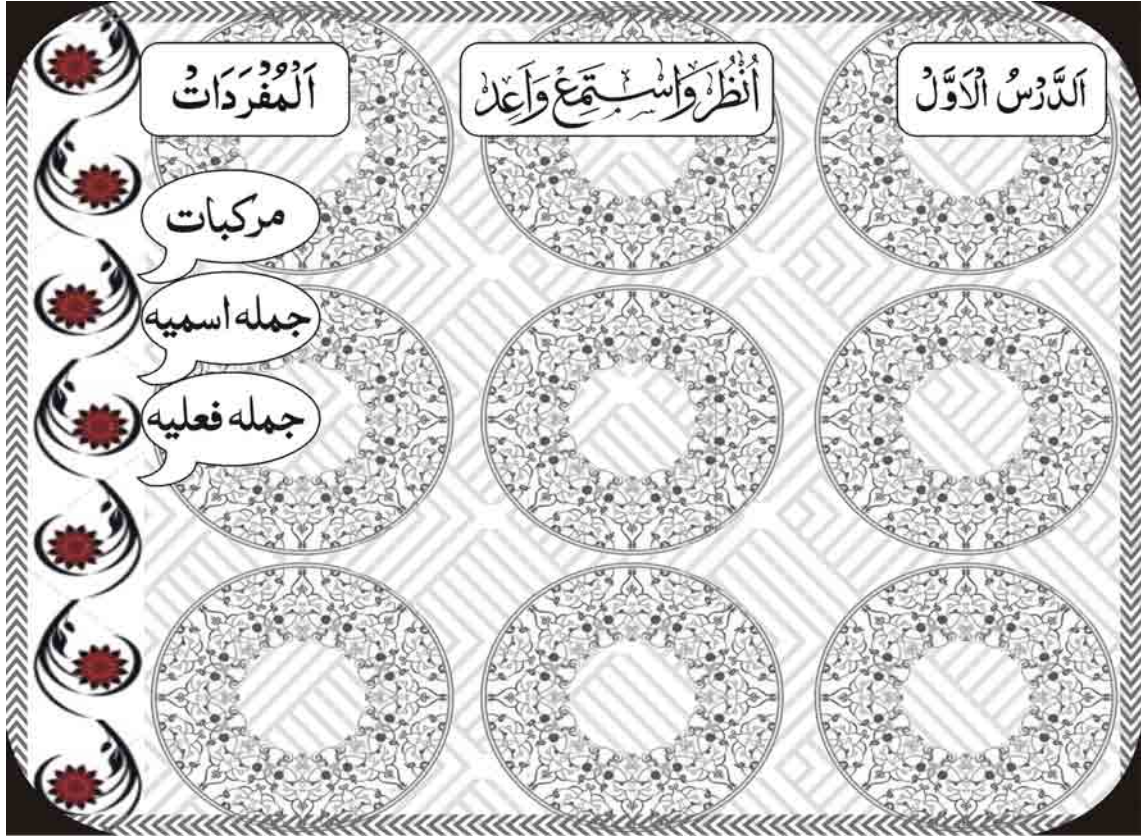
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 108 کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرسُ (١)
اَلْعَرْضُ
اَلْوَحْدَةُ (١)
اُنْظُرْ وَاسْتَمِعْ وَاَعِدْ
الحِوارُ الثَّالِثُ
مُحَمَّدْ : السَّلامُ عَلَيْكُمْ.
شَرِيْف: وَعَلَيْكُمُ السَّلام.
مُحَمَّدْ: مِنْ اَيْنَ اَنْتَ؟.
شَرِيْف: اَنَا مِنْ بَاكِسْتَان.
مُحَمَّدْ: هَلْ اَنْتَ بَاكِسْتَانِيٌ؟
شَرِيْف: نَعَمْ اَنَا باكِسْتَانِي. وَمَا جِنْسِيَّتُکَ اَنْتَ؟
مُحَمَّدْ: اَنَا تُرْكِيٌ . اَنَا مِنْ تُرْكِيَا
شَرِيْف : اَهْلاً وَ سَهْلاً.
باكستان
تركيا
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 109 کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرسُ (١)
اَلْعَرْضُ
اَلْوَحْدَةُ (١)
اُنْظُرْ وَاسْتَمِعْ وَاَعِدْ
الحِوارُ الرَّابِعُ
مَرْيَمْ : السَّلامُ عَلَيْكُمْ.
زَيْنَب : وَعَلَيْكُمُ السَّلام.
مَرْيَمْ : مِنْ اَيْنَ اَنْتِ؟.
زَيْنَب : اَنَا مِنْ مِصر.
مَرْيَمْ : هَلْ اَنْتِ مِصْرِيَّة؟
زَيْنَب : نَعَمْ اَنَا مِصْرِيَّة. وَمَا جِنْسِيَّتُکَ اَنْتِ؟
مَرْيَمْ : اَنَا سورِيَّة . اَنَا مِنْ سوريا
زَيْنَب : اَهْلاً وَ سَهْلاً.
مصر
سوريا
www.tawwabeen.org
57
www.almuallim.org

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 110
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (١)
اَلْعَرْضُ
اَلْوَحْدَةُ (١)
الحِوارُ الخامِسُ
اُنْظُرْ وَاسْتَمِعْ وَاَعِدْ
اَحْمَد : اَلسَّلامُ عَلَيْكُم.
بَدر : وَعَلَيْكُمُ السَّلام.
اَحْمَد : هذا اَخِي. هُوَ مُدَرِّس.
بَدر : اَهلاً وَسَهْلًا.
اَحْمَدُ : هَذا صَديقي. هُوَ مُهَنْدِسٍ.
الْأَخ : اَهْلاً وَسَهلاً
اَحْمَدُ : مَعَ السَّلامَة
بَدر : مَعَ السَّلامَة.
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 111
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (١)
اَلْعَرْضُ
اَلْوَحْدَةُ (١)
الحِوارُ الخامِسُ
اُنْظُرْ وَاسْتَمِعْ وَاَعِدْ
نَدَى : اَلسَّلامُ عَلَيْكُم.
هُدَى : وَعَلَيْكُمُ السَّلام.
نَدَى : هذا اُختى. هِيَ طَبيبَة.
هُدَى : اَهلاً وَسَهْلًا.
نَدَى : هَذا صَديقتى. هِيَ طَالِبَة
هُدَى : اَهْلاً وَسَهلاً
نَدَى : مَعَ السَّلامَة
هُدَى : مَعَ السَّلامَة.
www.tawwabeen.org
58
www.almuallim.org

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 112
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرسُ (١)
اَلمُفرَداتُ : العَرْضُ
اُنْظُرْ وَاسْتَمِعْ وَاَعِدْ
اَلْوَحْدَةُ (١)
صَديق
صَديقَة
مُدَرِّس
طَالِبَة
طَبيبَة
مُهَنْدِس
أَنَا
أَنْتَ
أَنْتِ
أَخ
أُخت
Male
هَذا
هَذِهِ
Male
هُوَ
هُوَ
أَنَا
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 113
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرسُ (١)
اَلمُفرَداتُ : العَرْضُ
اُنْظُرْ وَاسْتَمِعْ وَاَعِدْ
اَلْوَحْدَةُ (١)
باكستان
تركيا
مصر
سوريا
باكِسْتان
تُرْكِيا
مِصْر
سورِيا
باكستان
تركيا
مصر
سوريا
باكِسْتان
تُرْكِيا
مِصْرِىّ
سورِيَّة
www.tawwabeen.org
59
www.almuallim.org

V12.01.04

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 116
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (١)
اَلْعَرْضُ
اَلْوَحْدَةُ (١)
مُفْرَدات" اضافِيَّة": العَرْضُ أُنْظُرْ واسْتَمِعْ وأَعِدْ
١ واحِد
٢ اثنان
٣ ثَلاثة
٤ أربَعة
٥ خَمْسَة
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 117
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٢)
مُفْرَدات" اضافِيَّة": العَرْضُ أُنْظُرْ واسْتَمِعْ وأَعِدْ
اَلْوَحْدَةُ (١)
التَّدْريبُ (١)
صِلْ بَيْنَ العَدَدِ والصّورَةِ المُناسِبَةِ
٢ ٣ ١ ٥ ٤
التَّدْريبُ (٢)
رَتِّبِ الأَعْدادَ
٣ ١ ٢ ٥ ٤
١
التَّدْريبُ (٣)
أَشِرْ إلى العَدَدِ الَّذي تَسْمَعُهُ
٢ ٥ ٣ ٤ ١
التَّدْريبُ (٤)
قُلِ العَدَدَ المُشارَ إلَيهِ
٢ ٥ ٣ ٤ ١
www.tawwabeen.org
61
www.almuallim.org

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 118
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلْوَحْدَةُ (١)
اَلتَّراكيبُ النَّحوِيَّةُ
اَلدَّرْسُ (٣)
التَّدْريبُ(١) تَبادَلِ السُّؤالَ والجَوابَ مَعَ زَميلِكَ، كما في المِثالَيْن
المِثال(١): هَلْ أَنْتَ باكِسْتانيّ
: نَعَمْ، أنا باكِسْتانيّ.
المِثال (٢): هلْ أَنْتِ باكِسْتانِيَّة
: نَعَمْ، أنا باكِسْتانِيَّة.
باكِسْتانِيَّة
باكِسْتان
سوريا
سورِيَّة
تركيا
تُرْكِيّ
تركيا
تُرْكِيَّة
مصر
مِصْرِيّ
مصر
مِصْرِيَّة
سوريا
سورِيَّة
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 119
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلْوَحْدَةُ (١)
التَّدْريبُ(٢) هَاتِ جُمَلاً كَما فِي المِثال
اَلدَّرْسُ (٣)
المِثال: هَذا أَخِي، هُوَ مُدَرِّس
أَخ. مُدَرِّس
مُدَرِّسَة صَدِيق
صَدِيق ، طَبِيب
صَدِيقَة ، طَبِيبَة
أَخ ، مُهَنْدِس
أُخت ، طالِبَة
التَّدْريبُ(٣)تَبادَلِ السُّؤالَ وَالْجَوابَ مَعَ زَميلِكَ، كَما فِي المِثال
المِثال: مِنْ أَيْنَ أَنْتَ
أنا مِنْ باكِسْتان
باكستان
أَنْتَ باكِسْتان
تركيا
أَنْتِ ، تُرْكِيا
سوريا
هُوَ سُورِيَا
مصر
هِيَ مِصْر
باكستان
أَنْتِ باكِسْتان

V12.01.04

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 120
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٣)
اَلْوَحْدَةُ (١)
التَّدْرِيبُ (٤) هَاتِ جُمَلاً كَما فِي المِثال
المِثال : إِسْمِي خالِد
خالِد
فاطِمَة
مُحَمَّد
خَدِيجَة
خَلِيل
التَّدْرِيبُ (٥) هَاتِ جُمَلاً كَما فِي المِثال
تركيا
تُرْكِيّ : تُرْكِيا
المِثال : أَنا تُرْكِيّ.
أَنا مِنْ تُرْكِيا
تركيا
باكستان
مصر
سوريا
تُرْكِيَّة ، تُرْكِيا
باكِسْتانِيّ ، باكِسْتان
مِصْرِيَّة ، مِصْر
سورِيَّة ، سورِيَا
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 121
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٣)
اَلْوَحْدَةُ (١)
مُلَخَّصُ التَّراكِيب
١
أَنا
أَنْتَ
هُوَ
طالِب.
مُدَرِّس.
طَبِيب.
مِصْرِيّ.
تُرْكِي.
سورِيّ.
٢
أَنا
أَنْتِ
هِيَ
طالِبَة.
مُدَرِّسَة.
طَبِيبَة.
مِصْرِيَّة.
تُرْكِيَّة.
سُورِيَّة.
www.tawwabeen.org
63
www.almuallim.org

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 122
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٣)
مُلَخَّصُ التَّراكِيب
اَلْوَحْدَةُ (١)
٣
مِنْ أَيْنَ
أَنْتَ؟
أَنْتِ؟
هُوَ؟
هِيَ؟
أَنَا؟
٤
أَنَا
أَنْتَ
أَنْتِ
هُوَ
هِيَ
مِنْ
باكِسْتان
تُرْكِيا
مِصْر
سورِيَا
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 123
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٣)
مُلَخَّصُ التَّراكِيب
اَلْوَحْدَةُ (١)
٥
هَلْ
اَنْتَ
بَاكِسْتانِيٌّ؟
تُرْكِيٌّ؟
مِصْرِيٌّ؟
سُورِيٌّ؟
أَنْتِ
بَاكِسْتانِيَّة؟
تُرْكِيَّة؟
مِصْرِيَّة؟
سُورِيَّة؟
www.tawwabeen.org
64
www.almuallim.org

V12.01.04

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 124
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٣)
مُلَخَّصُ التَّراكِيب
اَلْوَحْدَةُ (١)
٦
نَعَمْ
أَنا
بَاكِسْتانيّ
تُرْكِيّ
مِصْرِيّ
سُورِيّ
أَنا
بَاكِسْتانِيَّة
تُرْكِيَّة
مِصْرِيَّة
سُوْرِيَّة
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 125
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٣)
مُلَخَّصُ التَّراكِيب
اَلْوَحْدَةُ (١)
٧
هَذَا
أَخِيْ.
صَدِيْقِي.
هَذِهِ
أُخْتِيْ.
صَدِيْقَتِيْ
www.tawwabeen.org
65
www.almuallim.org

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 126
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٣)
مُلَخَّصُ التَّراكِيب
اَلْوَحْدَةُ (١)
٨
اِسْمی
خَالِدٌ.
خَوْلَة.
خَلِيْل.
خَدِيْجَة.
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 127
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٤)
ثانيا: فَهْمُ المَسْمُوع
اَلْوَحْدَةُ (١)
التَّدْرِيبُ(ا) إِسْتَمِعْ، ثُمَّ ضَعْ عَلَامَةً فى المُرَبَّع المُناسب
١
٢
٣
٤
٥
٦
www.tawwabeen.org
66
www.almuallim.org

V12.01.04

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 128
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلْوَحْدَةُ (١)
التَّدْرِيبُ (٢) اِسْتَمِعْ، ثُمَّ ضَعْ عَلَامَةً فى الْمُرَبَّعِ الْمُنَاسِب
اَلدَّرْسُ (٤)
١
٢
٣
٤
٥
٦
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 129
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلْوَحْدَةُ (١)
التَّدْرِيبُ (٣) اِسْتَمِعْ، ثُمَّ ضَعِ الرَّقْمَ فى الْمُرَبَّعِ الْمُنَاسِب
اَلدَّرْسُ (٤)
١
٢
٣
٤
سوريا

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 130
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلْوَحْدَةُ (١)
اَلدَّرْسُ (٤)
التَّدْرِيبُ(٤) إِسْتَمِعْ،الى السُّوالِ، ثُمَّ ضَعْ الرَّقْمَ فى المُرَبَّعِ المُناسب
١
سوريا
٢
٣
باكستان
٤
٥
تركيا
٦
مصر
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 131
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلْوَحْدَةُ (١)
اَلدَّرْسُ (٥)
الكَلامُ
التَّدْرِيبُ(ا) تَبادَلِ الحِوارَ مَعَ زَميلِكَ، كَما فى المِثال
مثال: (ا) إسْمى فاطِمَة، أنا مِصْرِيَّة
أنا مِنْ مِصْر.
أهْلاً وَسَهْلا
فاطِمَة ، مِصْرِيَّة ، مِصْر
مَحْمُود ، تُرْكِىّ
خَديجَة ، سُوْرِيَّة
عَلِىّ ، بَاكِسْتَانِىّ
أحْمَدُ ، مِصْرِىّ
www.tawwabeen.org
68
www.almuallim.org

Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 132
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٥)
الكَلامُ
اَلْوَحْدَةُ (١)
التَّدْرِيبُ (٢) تَبادَلِ الحِوارَ مَعَ زَمِيلِكَ ، كَما فى المِثال
مِثال: (١) : هٰذا أَخِي، هُوَ مُدَرِّس
(٢): أَهْلاً وَسَهْلاً
أَخ – مُدَرِّس
أُخْت ، طَبِيبَةُ
صَدِيق ، مُهَنْدِس
صَدِيقَةُ ، طَالِبَة
أَخ ، طَالِب
Sub Topic 3.9
عربی بول چال
Slide 133
کلمہ سے کلام بنانے کا طریقہ
Topic 3.0
اَلدَّرْسُ (٥)
التَّدْرِيبُ (٣) تَبادَلِ الحِوارَ مَعَ زَمِيلِكَ ، كَمَا فِي المِثَالُ
اَلْوَحْدَةُ (١)
مِثال :
(١) السَّلامُ عَلَيْكُمْ
(٢) وَعَلَيْكُمُ السَّلام.
(١) كَيْفَ حالُكَ؟
(٢) بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ.
(١) مَاجِنْسِيَّتُكَ؟
(٢) أَنا بَاكِسْتانِيّ.
(١) أَهْلاً وَ سَهْلاً.
باكستان
باكِسْتانِيّ
تركيا
سوريا
سورِيّ
تُرْكِيَّة
تركيا
مصر
تُرْكِيّ
مِصْرِيَّة
www.tawwabeen.org
69
www.almuallim.org

نوٹ: عزیز طلباء ہماری ویب سائٹ

المعلم (Al Muallim.org) کے کورس معلّم العربیہ

میں جا کر سابقہ حصے (Topic) کے سوالات حل کرلیں

SUB TOPIC 3.10

اللہ والوںؒ کی عربی سے محبّت

عربی زبان اور قرآن وحدیث سے اللہ والوں کی اتنی محبّت تھی کہ گفتگو بھی قرآنی الفاظ سے کرتے تھے

ایک اللہ والی عورت کا قرآنی آیات سے جواب دینا

عبداللہ بن مبارکؒ: کہاں جانا چاہتی ہو؟ (نیک خاتون رابعہ بصری تھیں یا ایک قول کے مطابق فضّہ تھیں)

رابعہ بصریؒ: مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى (حج سے فارغ ہو کر بیت المقدس جانا چاہتی ہوں)

عبداللہ بن مبارکؒ: ادھر کتنے دن سے آئی ہیں؟

رابعہ بصریؒ: ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا (تین راتوں سے)

عبداللہ بن مبارکؒ: آپ کے پاس کھانے پینے کا سامان تو نظر نہیں آتا؟

رابعہ بصریؒ: هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ (یعنی اللہ تعالیٰ کھلاتا اور پلاتا ہے)

عبداللہ بن مبارکؒ: وضو کیسے کرتی ہو پانی تو نہیں ہے

رابعہ بصریؒ: فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا (اگر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرو)

عبداللہ بن مبارکؒ: میرے پاس کھانا موجود ہے اگر چاہیں تو

رابعہ بصریؒ: اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ (یعنی مجھے روزہ ہے)

عبداللہ بن مبارکؒ: یہ رمضان کا مہینہ تو نہیں ہے

رابعہ بصریؒ: وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (نفلی روزہ ہے)

عبداللہ بن مبارکؒ: آپ عام گفتگو کیوں نہیں کرتے

رابعہ بصریؒ: مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (یعنی ہر بات کا اللہ کو جواب دینا ہے)

عبداللہ بن مبارکؒ: آپ کا خاندان کیا ہے؟

رابعہ بصریؒ: وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ (یعنی ہر چیز کا سوال بہتر نہیں ہے)

عبداللہ بن مبارکؒ: لِلّٰہ مجھے معاف کریں

رابعہ بصریؒ: لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ (کوئی گرفت نہیں)

عبداللہ بن مبارکؒ: اونٹنی پر سوار کر کے قافلہ تک پہنچا دوں

رابعہ بصریؒ: وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ (بھلائی کرنے کو اللہ جانتا ہے)

عبداللہ بن مبارکؒ: اونٹنی پیش کی

رابعہ بصریؒ: قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (تم چہرہ ایک طرف کرو تاکہ میں سوار ہو جاؤں)

عبداللہ بن مبارکؒ: اونٹنی کے بدکنے کی وجہ سے رابعہ بصری کو کچھ تکلیف پہنچی تو

رابعہ بصریؒ: وَمَآاَصَابَكُمْ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ

جب اونٹنی چل پڑی تو فرمایا: سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَاوَمَا كُنَّالَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

عبداللہ بن مبارکؒ: اونٹنی کی تھکان دور کرنے کیلئے عرب کے مشہور اشعار پڑھنے لگے

رابعہ بصریؒ: فَاقْرَءُوْا مَاتَيَسَّرَمِنَ الْقُرْاٰنِ (یعنی قرآن مجید پڑھو)

عبداللہ بن مبارکؒ: قافلے تک پہنچ کر اس سے پوچھا اس میں آپ کا کوئی عزیز ہے

رابعہ بصریؒ: اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (مطلب تھا قافلے میں میرے بیٹے ہیں)

عبداللہ بن مبارکؒ: بیٹوں کے نام کیا ہیں؟

رابعہ بصریؒ: يٰيَحْيٰى خُذِالْكِتَابَ بِقُوَّةٍ، وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى، وَاتَّخِذُوْامِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ

(بیٹوں کے نام ''یحییٰ، موسیٰ، ابراہیم'')

رابعہ بصریؒ نے قافلے میں پہنچ کر جب بیٹوں کو دیکھا تو عبداللہ بن مبارکؒ کیلئے کھانا منگوایا اور اور عبداللہ بن مبارک سے کہا ''كُلُوْاوَاشْرَبُوْا هَنِيْـأً'' یعنی کھانا قبول کرو عبداللہ بن مبارک نے کہا کہ کھانا مجھ پر حرام ہے یہاں تک کہ مجھے اس کا معاملہ نہ بتاؤ تو اس کے بیٹوں نے کہا کہ ہماری ماں کو چالیس برس ہو چکے ہیں اس نے قرآنی آیات کے سوا کوئی بات نہیں

کی اس ڈر سے کہ زبان سے غلط بات نہ ہو جائے اور اللہ تعالیٰ ناراض نہ ہو جائیں

عبداللہ بن مبارکؒ نے فرمایا:

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عربی زبان سمجھنے کی توفیق اور محبّت عطا فرمائے۔ آمین

Slide 143

Slide 144

ہم نے اس کتاب کی درستگی کیلیئے جس قدر ممکن تھا کوشش کی ہے لیکن پھر بھی کسی غلطی کا امکان ہوسکتا ہے لٰہذا ماہرفن اور متخصّصین اساتذہ سے التماس ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے یا کوئی اچھی رائے دینا چاہے تو اس ای میل پر اطلاع دیں۔

almuallim.admn@gmail.com

اب دیکھئے دو لفظوں میں بات سمیٹنے والی بات ہوئی (صِلُ مَنۡ قَطَعَکَ) "جو تجھ سے توڑے تو اس سے جوڑ" اس سے جوڑ جو تجھ سے توڑے۔ اب یہ کیا خوبصورت تعلیم ہے؟ ایک آدمی ہم سے دور ہونا چاہتا ہے، جدا ہونا چاہتا ہے، ہم حتی الوسع کوشش کریں کہ وہ ہمارے ساتھ جڑا رہے۔ قریب رہے، پیار رہے، محبّتیں رہیں۔ اس لئے کہ مل جل کر جب رہتے ہیں تو دوسرے کے ساتھ رنجش کا ہو جانا فطری چیز ہے تو شریعت نے کہا کہ اگر ایسا ہو جائے تو تم دوسرے سے ایکسکیوز کرلو، معذرت کرلو، معافی مانگ لو، اور دوسرے کو کہا کہ بھئی! اس کو جلدی معاف کردو

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مدظلہ

JAMIA MUALLIM-UL-ISLAMIA
Founder
Khudadad Colony Sher Shah Road Multan Pakistan
المعلم کی اصلاحی اور علمی تصنیفات
معلم القاعدہ الابتدائیہ
معلم الصلوۃ
معلم اللسان
معلم الفقہ
معلم التاریخ
معلم الصرف
معلم النحو
معلم العربیہ
معلم العوامل
معلم الاجزاء بالاحادیث
معلم الابواب والخاصیات
معلم قواعد الصرف
معلم النحو بالنکات المفصلۃ
معلم الاجزاء بالقرآن
معلم الضروری من القدوری
معلم الصیغہ
معلم المنطق
معلم ہدایۃ النحو
معلم القصص
معلم القراۃ الراشدہ
معلم التجوید
نصوحا www.nasuhapublication.org توابین www.tawwabeen.org المعلم www.almuallim.org
V12 01 04